58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

شاردل ٹھاکر سے کپتانی چھن گئی

کیش اور شامی کی شاندار گیند بازی

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 241 | صفحات: 08 | ۲ ستمبر ۲۰۲۶ بروز بدھوار بمطابق ۱۹ ربیع الاول ۱۴۴۸ | Wednesday 02nd September 2026 | جلد نمبر 58

انتہائی غریب گھرانوں کے کینسر مریضوں کیلئے مالی مدد

متاثرہ خاندان کی سالانہ آمدنی کی زیادہ سے زیادہ حد 4 لاکھ روپے مقرر

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر انتظامیہ نے معاشی طور پر کمزور طبقوں سے تعلق رکھنے والے کینسر کے مریضوں کو مالی معاونت فراہم کرنے کے لیے کینسر علاج و انتظامی فنڈ اسکیم میں اہم ترمیم کی ہے، جس کے تحت مریضوں کو علاج، تشخیص، ادویات اور دیگر طبی اخراجات کے لیے مالی مدد فراہم کی جائے گی۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے پیر کو جاری کردہ نظرثانی شدہ رہنما اصولوں کے مطابق اسکیم سے فائدہ اٹھانے کے لیے خاندان کی سالانہ آمدنی کی زیادہ سے زیادہ حد 4 لاکھ روپے مقرر کی گئی ہے۔ ترمیم شدہ اسکیم کے تحت سالانہ 3 لاکھ روپے تک آمدنی رکھنے والے خاندانوں کو 75 ہزار روپے جبکہ 3 لاکھ سے 4 لاکھ روپے تک سالانہ آمدنی رکھنے والے خاندانوں کو 50 ہزار روپے تک مالی امداد فراہم کی جائے گی۔ حکام کے مطابق یہ مالی امداد ایک مستحق خاندان کو زیادہ سے زیادہ تین مرتبہ فراہم کی جا سکتی ہے، تاہم ہر دو منظوریوں/1

جموں وکشمیر میں بجلی کا نیا نرخ نامہ کل سے نافذ ہو چکا ہے

ماہانہ 200 یونٹ تک بجلی کی توانائی فیس 2.45 روپے فی یونٹ مقرر کی گئی ہے

سرینگر/ ٹی ای این/ جموں وکشمیر میں بجلی صارفین کے لیے نظرثانی شدہ نرخ منگل سے نافذ ہو گئے ہیں۔ جموں وکشمیر اور لداخ کے لیے مشترکہ بجلی ریگولیٹری کمیشن (جے ای آر سی۔ جے کے ایل) کی جانب سے منظور کیے گئے نئے نرخوں میں اوسطاً 6.83 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ نئے نرخ یکم ستمبر 2026 سے 31 مارچ 2027 تک نافذ رہیں گے۔ نئے نرخوں کے تحت میٹر والے گھریلو صارفین کے لیے ماہانہ 200 یونٹ تک بجلی کی توانائی فیس 2.45 روپے فی یونٹ مقرر کی گئی ہے، جبکہ 201 سے 400 یونٹ تک کھپت پر 4.20 روپے فی یونٹ اور 400 یونٹ سے زیادہ کھپت پر 4.60 روپے فی یونٹ وصول کیے جائیں گے۔ مقررہ چارج بھی بڑھا کر 10 روپے فی کلوواٹ ماہانہ کر دیا گیا ہے۔ نئے بجلی نرخوں میں ٹائم آف ڈے (ٹی او ڈی) بلنگ کا نظام بھی متعارف کرایا گیا ہے۔ یہ نظام 10 کلوواٹ سے زیادہ منظور شدہ لوڈ/2

لیفٹیننٹ گورنر کا جموں وکشمیر میں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ

میٹنگ میں انسدادِ دہشت گردی کی حکمت عملی اور علاقوں میں سیکورٹی کارروائیوں میں تیزی لانے پر زور

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سینئر افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں سینئر افسران کے ساتھ جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری میں سیکورٹی نظام اور سٹریٹجک تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ڈی جی پی نلین پربھات، پرنسپل سیکرٹری محکمہ داخلہ چندراکر بھارتی، سپیشل ڈی جی کوآرڈی نیشن پی ایچ کیو ایس جے ایم گیلانی، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، اے ڈی جی پی سی آئی ڈی ایم کے سنہا، آئی جی پی کشمیر سوجیت کمار، آئی جی پی جموں بھیم سین ٹوٹی، آئی جی پی کرائم برانچ سارہ رضوی، صوبائی کمشنروں، ڈی آئی جیز اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سینئر افسران کو دہشت گرد نیٹ ورکس پر مسلسل دباؤ برقرار رکھنے اور زمینی سطح پر آپریشنل ہم آہنگی کو مزید بہتر بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ابھرتے ہوئے خطرات کے مؤثر خاتمے کے لئے علاقوں میں جارحانہ انداز میں سیکورٹی کارروائیاں کرنے کی حکمت عملی اپنانے پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عوام کا اعتماد سیکورٹی نظام کے لئے بہت ضروری ہے۔ انہوں نے پولیس افسران کو ہدایت دی کہ وہ لوگوں کے ساتھ براہِ راست روابط کو فروغ دیں اور شہریوں سے بات چیت اور شکایات کے ازالے کے لئے مخصوص اوقات کا تعین کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے پولیس سٹیشن کی سطح پر کام کاج کا جائزہ لیتے ہوئے شفاف، غیر جانبدارانہ اور حساس شکایت سے نمٹنے کی ضرورت پر زور دیا اور افسران کو مکمل پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ تحقیقات کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا، "پولیس کو عوام کے ساتھ مضبوط اور مسلسل رابطہ برقرار رکھنا چاہیے۔ ہر جائز شکایت کو حساسیت کے ساتھ حل کیا جانا چاہیے اور ہر تحقیقات کو مکمل منصفانہ، شفافیت اور/3

کشیدگی کا حل میدان جنگ میں نہیں مذاکرات میں ہے/ وزیر اعظم

عالمی سطح پر متحد ہو کر دہشت گردی کے خلاف کارروائی کی ضرورت پر زور، شنگھائی تعاون تنظیم اجلاس سے خطاب

سرینگر/ یو پی آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے دہشت گردی کے خلاف عالمی سطح پر متحد ہو کر کارروائی کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کسی کے لیے بھی "تزویراتی اثاثہ" نہیں بن سکتی۔ انہوں نے دہشت گردی کی مالی معاونت، بھرتی، انتہا پسندی کے فروغ اور دہشت گردوں کو محفوظ پناہ گاہیں فراہم کرنے سمیت اس کے پورے نظام کو ختم کرنے کی اپیل کی۔ وزیر اعظم نے یہ بات منگل کو کرغزستان کے دارالحکومت بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم کے 26 ویں سربراہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی پوری انسانیت کے لیے ایک سنگین چیلنج ہے اور اس کے خلاف جنگ محض "کارروائی اور ردعمل" تک محدود نہیں رہنی چاہیے۔ نریندر مودی نے کہا کہ دہشت گردی کے پورے نظام کو ختم کرنا ضروری ہے، جس میں دہشت گردی کے لیے مالی وسائل کی فراہمی، افرادی بھرتی، انتہا پسندی کی جانب راغب کرنا اور دہشت گردوں کو محفوظ پناہ گاہیں فراہم کرنا شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سنگین مسئلے پر کسی بھی قسم کے دوہرے معیار کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔ وزیر اعظم نے ان ممالک کو بھی سخت پیغام دینے پر زور دیا جو اپنی پالیسی کے ایک ذریعے کے طور پر دہشت گردی کا استعمال کرتے ہیں یا دہشت گردوں کو پناہ اور حمایت فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت افغانستان کے عوام کی ترقی اور انسانی امداد کے لیے اپنا تعاون جاری رکھے گا۔ ان کے مطابق خطے میں پائیدار امن کے لیے افغانستان میں استحکام انتہائی اہم ہے۔ وزیر اعظم نے مغربی ایشیا کی موجودہ صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کے ایک خطے میں ہونے والا تنازع صرف وہیں تک محدود نہیں رہتا بلکہ اس کے اثرات توانائی کے تحفظ، بحری تجارت اور عالمی رسد کے نظام پر بھی مرتب ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی جنوب/4

پہلگام میں برستی بارش کے دوران نالہ لیدر میں خوفناک ہلچل

پانی کی سطح اور بہاؤ میں اضافے کے پیش نظر متعلقہ حکام الرٹ ہو گئے

سرینگر/ یو این ایس/ جموں وکشمیر کے معروف سیاحتی مقام پہلگام میں منگل کو بارش کے باعث کئی سڑکوں پر پانی جمع ہو گیا، جبکہ پانی کے بہاؤ میں اضافے کے نتیجے میں دریائے لدر میں طغیانی دیکھی گئی۔ ذرائع کے مطابق پہلگام کے مختلف علاقوں میں بارش کا سلسلہ جاری رہنے کے دوران کئی سڑکوں پر پانی جمع ہو گیا، جس سے مقامی لوگوں اور مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ دریائے لدر میں پانی کی سطح اور بہاؤ میں اضافے کے پیش نظر متعلقہ حکام کی جانب سے صورتحال پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مرکز سری نگر کے مطابق جموں وکشمیر میں بدھ سے بارش کی سرگرمیوں میں کمی آنے کا امکان ہے اور 2 سے 10 ستمبر تک مجموعی طور پر موسم زیادہ تر خشک رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ تاہم اس دوران بعض مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش یا گرج چمک کے ساتھ بوندا باندی ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ حساس اور خطرے سے دوچار علاقوں میں شدید بارش کے مختصر دورانیے کے نتیجے میں اچانک سیلاب، مٹی کے تودے اور چٹانیں کھسکنے کے واقعات پیش آ سکتے ہیں۔

ڈکسم کے جنگل میں بشارت احمد جو نجوانامی شخص کی لاش برآمد

پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر ضروری کارروائی شروع کر دی

سرینگر/ یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں ڈاکسم کے جنگلاتی علاقے سے منگل کو ایک 39 سالہ شخص کی لاش برآمد ہونے کے بعد علاقے میں تشویش پھیل گئی۔ حکام کے مطابق لاش ڈرب نرگ کھارا گلڈ ایک کے مقام پر بھیڑ فارم سے تقریباً چار کلومیٹر اوپر جنگلاتی علاقے میں پڑی ہوئی ملی۔ متوفی کی شناخت بشارت احمد جو نجوا (39) ولد غلام نبی جو نجوا، ساکن کنڈ قاضی کنڈ کے طور پر کی گئی ہے۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس کی ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے کر ضروری کارروائی شروع کر دی/7

کمرشل LPG کی قیمت میں 9.50 روپے فی سلنڈر کا اضافہ

قیمتیں سرکاری تیل کمپنیوں کی جانب سے جاری ماہانہ نظرثانی کے تحت نافذ

سرینگر/ ٹی ای این/ ملک میں یکم ستمبر سے ہوائی جہازوں کے ایندھن اے ٹی ایف کی قیمت میں 5.46 فیصد اضافہ کر دیا گیا، جبکہ کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں بھی 9.50 روپے فی سلنڈر کا اضافہ ہوا ہے۔ تازہ قیمتیں سرکاری تیل کمپنیوں کی جانب سے جاری ماہانہ نظرثانی کے تحت نافذ کی گئی ہیں۔ اے ٹی ایف یعنی ایوی ایشن ٹربائن فیول کی قیمت میں 6.28 روپے فی لیٹر اضافہ کیا گیا ہے، جس کے بعد دہلی میں گھریلو پروازوں کے لیے اس کی قیمت 121.28 روپے فی لیٹر ہو گئی ہے، جو اس سے قبل 115 روپے فی لیٹر تھی۔ یہ مسلسل دوسرے ماہ اے ٹی ایف کی قیمت میں اضافہ ہے۔ دوسری جانب 19 کلوگرام والے کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں 9.50 روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس اضافے کے بعد دہلی میں کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت 2747.50 روپے ہو گئی ہے۔ کمرشل ایل پی جی بنیادی طور پر ہوٹلوں، ریستورانوں، ڈھابوں اور دیگر تجارتی اداروں میں استعمال ہوتی ہے۔ تاہم گھریلو صارفین کے لیے استعمال ہونے والے 14.2 کلوگرام ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں فی الحال کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

IGP کشمیر زون سوجیت کمار کی پہلی فرصت میں وزیر اعلیٰ سے ملاقات

عمر عبداللہ نے ان کے دورِ کار کے لیے کامیابی کی دعا کی

سرینگر/ یو پی آئی/ انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون سوجیت کمار، آئی پی ایس، نے کشمیر زون کے سربراہ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد منگل کو سول سیکرٹریٹ سرینگر میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ ملاقات خیر سگالی کے طور پر ہوئی، جس کے دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وادی کشمیر کی موجودہ سلامتی صورتحال اور امن و قانون کی مجموعی صورتحال کے بارے میں آئی جی پی کشمیر سے معلومات حاصل کیں۔ وزیر اعلیٰ نے وادی کے مختلف علاقوں میں سلامتی اور امن و قانون سے متعلق صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے نئے آئی جی پی کشمیر کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ان کے دورِ کار/8

اسمبلی کے قانون ساز امور کو کاغذ سے پاک کرنے کا اقدام

سوالات اور جوابات اب مکمل طور پر برقی طریقے نمٹائے جائیں گے

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر حکومت نے اسمبلی کے آئندہ خزاں اجلاس سے قبل تمام انتظامی محکموں کو قانون ساز امور کو قومی ای-ودھان ایپلیکیشن (نیوا) پورٹل کے ذریعے انجام دینے کی ہدایت دی ہے۔ اسمبلی کا خزاں اجلاس 21 ستمبر سے شروع ہونے والا ہے۔ محکمہ قانون، انصاف و پارلیمانی امور کی جانب سے جاری کردہ ایک حکمنامے کے تحت سرکاری بل، قانون سازی سے متعلق تجاویز، ارکان اسمبلی کی جانب سے پوچھے جانے والے سوالات اور ان کے سرکاری جوابات اب مکمل طور پر برقی طریقے سے تیار، نگرانی اور نمٹائے جائیں گے۔ حکومت کا مقصد اسمبلی کے قانون ساز امور کو کاغذ سے پاک بنانا اور مختلف محکموں، اسمبلی اور متعلقہ حکام کے درمیان دستاویزات کی ترسیل کے عمل کو تیز اور شفاف بنانا ہے۔ سرکاری ہدایات کے مطابق تمام انتظامی محکموں کو نیوا پورٹل پر اپنے متعلقہ کھاتوں کو روزانہ بنیادوں پر دیکھنے اور موصول ہونے والے امور پر بروقت کارروائی یقینی بنانے کو کہا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہر محکمہ ایک مخصوص رابطہ افسر مقرر کرے گا جو پورٹل پر قانون ساز امور کی نگرانی کرے گا۔ محکموں کو یہ بھی ہدایت دی گئی/5

ڈیلی ویجر اور عارضی ملازمین بقایاجات کی ادائیگی میں تاخیر پر پریشان

کہا چھ ماہ تک سفارشات پیش کرنے کی ڈیڈلائن 18 ماہ سے آگے بڑھ گئی

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر عارضی یومیہ اجرت ملازمین فورم نے منگل کو سری نگر میں احتجاج کرتے ہوئے حکومت سے یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین کی مستقلی کے عمل میں تیزی لانے اور ان کے دیرینہ مطالبات کے حل کے لیے مقررہ مدت کا واضح لائحہ عمل نافذ کرنے کا مطالبہ کیا۔ احتجاج کی قیادت فورم کے صدر سجاد احمد پری نے کی۔ مظاہرین نے حکومت پر انتخابی وعدے پورے نہ کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین طویل عرصے سے ملازمت کے مستقل ہونے، بقایاجات کی ادائیگی اور دیگر بنیادی مطالبات کے حل کے منتظر ہیں۔ سجاد احمد پری نے کہا کہ انتخابات کے دوران حکومت کی جانب سے یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین کے مسائل حل کرنے کے وعدے کیے گئے تھے، تاہم اقتدار میں آنے کے بعد ان مسائل کو مطلوبہ ترجیح نہیں دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین کی مستقلی کے لیے لائحہ عمل تیار کرنے کی خاطر ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی، جسے چھ ماہ کے اندر اپنی سفارشات پیش کرنا تھیں، لیکن تقریباً 18 ماہ گزرنے کے باوجود/10

زمین ہتھیانے اور جعلی دستاویزات کا معاملہ

ملزم کے خلاف چارج شیٹ

سرینگر/ جے کے این ایس کے مطابق انسدادِ اقتصادی جرائم ونگ کشمیر نے یہ چارج شیٹ ایف آئی آر نمبر 2016/08، رنبیر پینل کوڈ کی دفعات 420/511، 167، 471 اور 120-B کے تحت درج مقدمے میں ملزم مشتاق احمد ملک ولد غلام احمد ملک ساکن بارہ پتھر حلقہ چنار سری نگر اور اس وقت کے پٹواری، جو اب فوت ہو چکا ہے، کے خلاف پیش کی ہے۔ انسدادِ اقتصادی جرائم ونگ کشمیر کے مطابق تحقیقات کے مطابق مقدمہ ایک شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا تھا، جس میں الزام عائد کیا گیا تھا/6

حکمران نیشنل کانفرنس اور اپوزیشن بھارتیہ جنتا پارٹی آمنے سامنے

جموں وکشمیر کے بنیادی مسائل حل کرنے میں ناکامی پر ایک دوسرے کو نشانہ بنایا ہے

سرینگر/ یو این آئی/ حکمران نیشنل کانفرنس (این سی) اور اپوزیشن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے بدھ کے روز سرینگر میں ایک دوسرے کے خلاف احتجاجی پروگراموں کا اعلان کیا ہے، جس میں دونوں جماعتوں نے جموں وکشمیر کے بنیادی مسائل حل کرنے میں ناکامی پر ایک دوسرے کو نشانہ بنایا ہے۔ بی جے پی کے جموں وکشمیر یونٹ نے این سی کی قیادت والی حکومت کے خلاف احتجاجی مارچ کا اعلان کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ وہ انتخابی وعدوں کو پورا کرنے اور بے روزگاری، ترقی اور حکمرانی سے متعلق مسائل کو حل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ بی جے پی کے مطابق، پارٹی رہنما اور کارکنان سرینگر کے لال چوک پر واقع کلاک ٹاور کے پاس جمع ہوں گے اور سول سیکرٹریٹ کی طرف مارچ کریں گے۔ اس احتجاج کی قیادت بی جے پی جموں وکشمیر کے صدر و رکن پارلیمنٹ ست شرما اور جموں وکشمیر اسمبلی میں اپوزیشن رہنما سنیل شرما دیگر سینئر پارٹی رہنماؤں کے ہمراہ کریں گے۔ بی جے پی نے انتخابات کے دوران عوام سے کیے گئے وعدوں، بالخصوص روزگار اور ترقی کے معاملات میں حکومت کو ہدفِ تنقید بنانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ دوسری جانب، حکمران جماعت نیشنل کانفرنس نے سرینگر اور جموں میں بی جے پی ہیڈکوارٹرز کے پاس گھیراؤ کا اعلان کیا ہے، جس میں پارلیمنٹ اور سپریم کورٹ آف انڈیا میں کیے گئے وعدوں پر مرکزی حکومت سے جواب/9

15 ہزار روپے بطور "رشوت" لیتے ہوئے پولیس کے دو آفیسر گرفتار

ایک شکایت پر اینٹی کورپشن بیورو کی طرف سے کارروائی

سرینگر/ ایک بیان میں، اے سی بی نے کہا کہ اسے ایک تحریری شکایت موصول ہوئی ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ PSI کرن جیت سنگھ، کیس ایف آئی آر نمبر 65/2026 کے تفتیشی افسر (IO) نے اپنے ساتھی روی جی بھٹ، سب انسپکٹر S/P رام منشی باغ سری نگر کے ذریعے پولیس اسٹیشن رام منشی باغ سری نگر میں درج کی گئی شکایت کے طور پر غیر قانونی طور پر مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ فریقین کے درمیان تسلیم کیا گیا۔ تفتیش کے دوران ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے ملزم سرکاری ملازم روی جی بھٹ، سب انسپکٹر پولیس اسٹیشن رام منشی باغ سرینگر کو شکایت کنندہ سے کیس کے آئی او پی ایس آئی کرن جیت سنگھ کی جانب سے 15000 روپے رشوت مانگتے اور قبول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ آزاد گواہوں کی موجودگی میں ملزم کے قبضے سے رشوت کی رقم برآمد کی گئی اور اسے قانون کے مطابق حراست میں لے لیا گیا، اور اس کے شریک سازش کار PSI کرن جیت سنگھ کو بعد میں بیورو نے گرفتار کر لیا۔

شری امرناتھ جی یاترا اسٹینڈرڈ آرگنائزیشن (SAYBO) کے صدر راجن کپور نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔

عمر عبداللہ حکومت نے غریب کینسر مریضوں کیلئے مالی امداد کا دائرہ بڑھا دیا

کینسر ٹریٹمنٹ اینڈ مینجمنٹ فنڈ میں ترمیم سے سالانہ آمدنی کی حد 2.40 لاکھ سے بڑھا کر 4 لاکھ کر دی گئی

سری نگر، یکم ستمبر: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی جموں و کشمیر حکومت نے غریب اور کم آمدنی والے کینسر مریضوں پر علاج کے اخراجات کا مالی بوجھ کم کرنے کیلئے کینسر ٹریٹمنٹ اینڈ مینجمنٹ فنڈ فار پورٹ (سی ٹی ایم ایف پی) میں جامع ترمیم کی ہیں۔ نظرثانی شدہ اسکیم کے تحت علاج، تشخیص اور ادویات سے متعلق اخراجات کیلئے مالی معاونت کا دائرہ وسیع کیا گیا ہے۔ حکومت کے مطابق آیوشمان بھارت۔ پی ایم جے اے وائی سہت اسکیم کے تحت بڑے آپریشن اور ہسپتال میں داخل ہو کر ہونے والے علاج کا وسیع حصہ پہلے ہی کور کیا جاتا ہے، تاہم کم آمدنی والے مریضوں کو بیرونی مریضوں کے علاج، معمول کی تشخیص اور ادویات پر قابل ذکر اخراجات برداشت کرنا پڑتے تھے۔ ترمیم شدہ اسکیم کا مقصد اسی مالی خلا کو پُر کرنا ہے۔ نئی رہنما ہدایات کے تحت مالی امداد کیلئے خاندان کی سالانہ آمدنی کی حد 2.40 لاکھ روپے سے بڑھا کر 4 لاکھ روپے کر دی گئی ہے، جس سے مزید کم آمدنی والے خاندان اس اسکیم کے دائرے میں آسکیں گے۔ نظرثانی شدہ اسکیم میں ایک مرتبہ دی جانے والی امداد کے بجائے ضرورت کے مطابق تین الگ الگ منظوریوں تک کی گنجائش رکھی گئی ہے تاکہ کینسر کے طویل المدتی علاج کے دوران مریضوں کو مسلسل مالی معاونت فراہم کی جا سکے۔ اسکیم کے تحت سالانہ 3 لاکھ روپے تک آمدنی والے خاندانوں کیلئے 75 ہزار روپے جبکہ 3 لاکھ سے 4 لاکھ روپے تک سالانہ آمدنی والے خاندانوں کیلئے 50 ہزار روپے کی مالی امداد مقرر کی گئی ہے۔ یہ اسکیم کے تحت مستحق علاج کیلئے کسی خصوصی محدود فہرست تک محدود نہیں ہے بلکہ آیوشمان بھارت۔ پی ایم جے اے وائی سہت اسکیم کے تحت پینل میں شامل کسی بھی ہسپتال سے علاج حاصل کر سکیں گے۔ ورک کے تحت مالی امداد کی فراہمی کے طریقہ کار میں بھی تبدیلی کی گئی ہے۔ اب امدادی رقم /1

جاوید ڈار لاکرال گنڈ میں بی ڈی سی عمارت کا افتتاح

وزیر نے جوابدہ اور شفاف نچلی سطح کی حکمرانی پر زور دیا

کپواڑہ، یکم ستمبر: وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج کرال گنڈ کپواڑہ میں بلاک ڈیولپمنٹ کونسل (بی ڈی سی) کی عمارت کا افتتاح کیا جو علاقے میں بی ڈی سی عمارت کی تعمیر ہے۔ اس موقع پر وزیر نے پنچایتی راج اداروں کو مضبوط بنانے اور ترقیاتی انتظامیہ کو لوگوں کے قریب لانے کی اہمیت پر زور دیا۔ بلاک سطح کے جمہوری اداروں کو بااختیار بنانے کے حوالے سے انتظامی اور شفاف نچلی سطح کی حکمرانی کو یقینی بنانے کے لیے ایک اہم اقدام ہے۔ عوامی نمائندوں اور سرکاری افسران نے شرکت کی۔ یہ عمارت 97 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی ہے۔ اس موقع پر وزیر نے کہا کہ بڑے اجتماع سے خطاب کیا /2

بڈگام میں محکمہ جنگلات کے جسمانی ٹیسٹ کی تیاریوں کا جائزہ

ڈپٹی کمشنر کی شفاف انعقاد کیلئے محکموں کو باہمی تال میل کی ہدایت

بڈگام، یکم ستمبر: ڈپٹی کمشنر بڈگام اظہر عامر خان نے آج محکمہ جنگلات کی مختلف آسامیوں کیلئے جسمانی معیار ٹیسٹ (پی ایس ٹی) اور جسمانی برداشت ٹیسٹ (پی ای ٹی) کے ہموار، شفاف اور امیدواروں کیلئے سہل انعقاد کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں 8 ستمبر 2026 کو نوہورہ نیو بائی پاس روڈ پر منعقد ہونے والے ٹیسٹوں کے انتظامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس دوران سیکورٹی، ٹریفک مینجمنٹ، طبی سہولیات، مقام پر انتظامات اور دیگر ضروری لاجسٹک امور کا جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ محکموں اور ایجنسیوں کو قریبی تال میل کی /5

اننت ناگ میں غیر قانونی کان کنی روکنے کیلئے ضلعی ٹاسک فورس کا اجلاس

ڈپٹی کمشنر نے سرکاری کاموں کیلئے قانونی طور پر حاصل تعمیراتی مواد کو یقینی بنانے کی ہدایت دی

اننت ناگ، یکم ستمبر: ضلع میں کان کنی سے متعلق امور اور غیر قانونی کان کنی کے خلاف نفاذی نظام کو مضبوط بنانے کیلئے ایس او 61 آف 2026 پر عمل درآمد کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ سرکاری کاموں کیلئے تعمیراتی مواد کی دستیابی یقینی بنانے کے مقصد سے ضلعی ڈسٹرکٹ لیول ٹاسک فورس کا اجلاس آج ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ضلع میں غیر قانونی کان کنی کو روکنے کیلئے تمام متعلقہ محکموں کو سخت اور مربوط اقدامات کو عملی اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے مختلف سرکاری محکموں کی جانب سے جاری کاموں کیلئے قانونی ذرائع سے حاصل تعمیراتی مواد کی بلاتعطل دستیابی یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، پولیس، محکمہ مال، مائننگ، فلڈ کنٹرول، آبپاشی اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ ہدایت دی کہ غیر قانونی کان کنی کی مؤثر طریقے سے روک تھام کیلئے جاسکے گا اور کان کنی کے تحت قابو پایا جاسکے /4

جموں و کشمیر میں شہری ترقی کے تین بڑے منصوبے منظور / چیف سیکریٹری

اربن چیلنج فنڈ کے تحت جموں، سری نگر اور کٹرہ میں بنیادی ڈھانچے کو فروغ دیا جائے گا

سری نگر، یکم ستمبر: جموں و کشمیر میں شہری بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم کے طور پر یونین ٹیریٹری لیول ہائی پاورڈ اسٹیئرنگ کمیٹی (یو ٹی ایل ایچ پی ایس سی) جس کی صدارت چیف سیکریٹری اٹل ڈلو کر رہے تھے، نے مرکزی حکومت کے اربن چیلنج فنڈ (یو سی ایف) کے تحت 2,692.58 کروڑ روپے کی مجموعی بنیادی لاگت کے تین بڑے شہری ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی۔ میٹنگ میں انتظامیہ کے سینئر افسران نے شرکت کی جن میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری نوراتم، ایڈیشنل چیف سیکریٹری خزانہ، پرنسپل سیکریٹری کلچر، کمشنر سیکریٹری مکانات و شہری ترقی /3

جموں و کشمیر میں انتظامی ڈیٹا نظام کو مضبوط بنانے پر زور

SKICC میں معیاری ڈیٹا اور بہتر ہم آہنگی کیلئے یو ٹی سطح کی ورکشاپ کا انعقاد

سری نگر، یکم ستمبر: ڈائریکٹوریٹ آف اکنامکس اینڈ اسٹیٹسٹکس (ڈی ای ایس) جموں و کشمیر نے محکمہ منصوبہ بندی، ترقی و نگرانی کے تحت ایس کے آئی سی سی سری نگر میں "انتظامی ڈیٹا ہم آہنگی" پر ایک روزہ یو ٹی لیول کی ورکشاپ کا انعقاد کیا تاکہ سرکاری محکموں میں انتظامی ڈیٹا کے معیار، مستقل مزاجی، باہمی تعامل اور مؤثر استعمال کو مضبوط بنایا جاسکے۔ ورکشاپ کے مہمان خصوصی مرکزی سیکریٹری شماریات اینڈ پروگرام امپلیمنٹیشن (ایم او ایس پی آئی) ڈاکٹر سوربھ گرگ تھے۔ اس موقع پر کمشنر سیکریٹری پلاننگ، ڈیولپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ ڈیپارٹمنٹ آر ایس وزیر اور دیگر اہم لائن محکموں کے انتظامی سیکریٹریز بھی موجود تھے۔ آر ایس وزیر نے اپنے خطاب میں ورکشاپ کے وسیع مقاصد سے روشناس کیا اور شواہد پر مبنی پالیسی سازی، مؤثر وسائل کی تقسیم اور نتائج پر مبنی حکمرانی کے لئے قابل اعتبار، معیاری اور بروقت ڈیٹا کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے محکموں کے درمیان مضبوط ہم آہنگی اور ڈیٹا مینجمنٹ کو بہتر بنانے پر زور دیا۔ کمشنر سیکریٹری پی ڈی اینڈ ایم ڈی نے نمایاں ملکیت، بین محکمہ جاتی ہم آہنگی اور دیرپا ادارہ جاتی میکانزم کی اہمیت کو اجاگر کیا تاکہ منصوبہ بندی، نگرانی اور شواہد پر مبنی فیصلہ سازی کے مطابق باقاعدہ اور معیاری انتظامی ڈیٹا کے بہاؤ کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی ڈاکٹر سوربھ گرگ نے قومی شماریاتی نظام کو مضبوط بنانے میں انتظامی ڈیٹا کے کلیدی کردار /6

جموں و کشمیر برفانی علاقوں کی خود شماری میں سرفہرست / امیت شرما

برف پوش علاقوں کیلئے مردم شماری 2027 کے دوسرے مرحلے میں آبادی کے شمار کا آغاز

ادھم پور، یکم ستمبر: چیف پرنسپل مردم شماری افسر (سی پی سی او) اور ڈائریکٹر، ڈائریکٹوریٹ آف سینسس آپریشنز جموں و کشمیر و لداخ امیت شرما نے آج جموں و کشمیر اور لداخ کے برف پوش علاقوں میں مردم شماری 2027 کے دوسرے مرحلے کے تحت آبادی کے شمار کا باقاعدہ آغاز کروایا۔ فیلڈ آپریشنز کا آغاز ادھم پور ضلع کے دور دراز اور برف پوش علاقوں ڈوڈو اور بسنت گڑھ سے کیا گیا۔ ستمبر میں ہونے والا آبادی کا شمار مردم شماری 2027 کیلئے ایک اہم عملی مرحلہ ہے جس کے تحت مردم شماری کا عمل اب آبادی کے حقیقی شمار کی جانب بڑھ رہا ہے۔ دور دراز، بلند پہاڑی اور مشکل رسائی والے علاقوں میں جامع کوریج یقینی بنانے کیلئے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ امیت شرما نے کہا کہ ڈوڈو اور بسنت گڑھ سے آبادی کے شمار کا آغاز خصوصی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ یہ جموں و کشمیر اور لداخ کے ہر حصے تک مردم شماری کا عمل پہنچانے کے محکمے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشوار گزار جغرافیہ، طویل فاصلے اور موسمی حالات کے باوجود ہر گھر اور ہر فرد کو مردم شماری میں شامل کرنے کیلئے وسیع پیمانے پر تیاریاں کی گئی ہیں۔ جن میں مردم شماری بلاکس کی /7

مختلف علاقوں میں بجلی کی بندش کا شیڈول جاری

سری نگر، یکم ستمبر: نیوز ڈیسک

چیف انجینئر (ڈسٹری بیوشن) کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) نے مختلف 33 کے وی لائنوں پر مجوزہ شٹ ڈاؤن کے باعث کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہونے کا شیڈول جاری کیا ہے۔ کے پی ڈی سی ایل کے مطابق 33 کے وی ریسیونگ اسٹیشن پہلگام۔ ملک ناگ ڈی سی لائن کا شٹ ڈاؤن 3 اور 7 ستمبر کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک رہے گا۔ اس دوران اسٹیشن پہلگام، مروہ، ملک ناگ، سنگم، بازار، برک پورہ، جنگلات منڈی، شیر پورہ، نوگام، مروہ اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ اسی طرح 33 کے وی کوکرناگ۔ ڈی ایچ پورہ لائن کا شٹ ڈاؤن 2 اور 5 ستمبر کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک رہے گا جس کے باعث ڈی ایچ پورہ، احمد آباد، آہرپل، نتی پورہ، اسپتال کے پی پورہ، لالگام، گوپال پورہ، سرم، بجامہ، نیلو، دیوسر، جیگم، سیر پورہ اور ملحقہ علاقوں میں بجلی متاثر /8

PUBLIC NOTICE

In my Driving License bearing No. JK01 20220003869 my credential have been wrongly mentioned a Ishaq Rashid Bhat S/o Abdul Rashid Bhat R/o Malora Srinagar, 190012 D.O.B: 03.03.1998 instead of Ishaq Rasheed Bhat S/o Abdul Rasheed Bhat R/o Mairoo, Srinagar PO: Parimpora District: Srinagar J&K 190017 (as per aadhar card). Now I am applying for its rectification. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact above mentioned school authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Ishaq Rasheed Bhat S/o Abdul Rasheed Bhat R/o Mairoo, Srinagar PO: Parimpora District: Srinagar J&K 190017

INTIZAMI COMMITTEE MARKAZI JAMIA MASJID SOITANG SRINAGAR, KASHMIR

No.: ICMJM/150/2026 Dated: 31-08-2026

AUCTION NOTICE

The Intizami Committee, Markazi Jamia Masjid Qadim Soitang (Syedabad), Srinagar, Kashmir, invites quotations from interested parties for the sale of 627 willow trees, rescheduled on 06-09-2026 (Sunday) at 11:00 AM at the site.

The terms and conditions are as under:

1. Starting Bid: Rs. 55,00,000/-.
2. Registration Fee: Rs.1,00,000/- (Refundable, payable in cash/cheque)
3. Payment Details:
(i) 50% immediately on the day of the auction or before execution of the work.
(ii) 50% upon completing of 50% of the work.
4. Key Terms
(i) Registration is mandatory before bidding.
(ii) Prior on-site tree inspection is permitted.
(iii) The Intizami Committee reserves the right to accept or reject any bid without assigning any reason.

For Further Details, Contact:
1. Ghulam Hassan Dar Phone: 8493076139
2. Abid Rashid Phone: 7051633066

Chairman

PUBLIC NOTICE

I have lost the PROVISIONAL CUM CHARACTER CERTIFICATE bearing S.No 2916 Admission No. 25/12/24, Board Registration No. 2139000001260036 studing in Cass 12th issued by Islamia Hanfia Institute Lal Chowk Anantnag, Srinagar. Now I am applying for its duplicate.In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact above mentioned school authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Nuhan Javaid S/o Javaid Ahmad Rather M/N: Jehan Ara R/o Bemina Srinagar

DARUL HUDA EDUCATIONAL & WELFARE TRUST

Address: Humhama, Bagandar, Near Airport Road, Srinagar-1900021
Contact: 7006142041, 9622942483

Resolution Passed by the Members of DARUL HUDA EDUCATIONAL AND WELFARE TRUST, HUMHAMA BUDGAM KASHMIR.

Subject: Resolution For the Purpose of CONSTITUTION of working committee who will be responsible to operate the day to day affairs of the trust.

Resolution No.: 03 **Date: 10-10-2025**

Whereas, in the interest of the trust it has been unanimously decided by all the members of the trust that working committee who will be established for the purpose of running day to day affairs of the trust.

The detail of the members alongwith their designated post is as follows:

Name	designation
Abdul MAJEED MALLA	CHAIRMAN.
MUSHTAQ AHMAD MIR	VICE-CHAIRMAN.
ABDUL MAJID BHAT	TREASURER.
MOHD YOUSUF MALLA	MEMBER.
AB HAMID BHAT	MEMBER.
SHAHBAZ SULTAN	MEMBER.
ABDUL RASHID MALLA	MEMBER.

PUBLIC NOTICE

I have lost the School Leaving Certificate bearing S.No 2916 Admission No. 25/12/24, Board Registration No. 2139000001260036 studing in Cass 12th, Session Annual and D.O.B: 14.02.2006 issued by Islamia Hanfia Institute Lal Chowk Anantnag, Srinagar. Now I am applying for its duplicate.In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact above mentioned school authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Nuhan Javaid S/o Javaid Ahmad Rather M/N: Jahan Ara R/o Bemina Srinagar

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from (old name)IQRA AHAD BHAT to (New name) IQRA AHAD . In future I will be known as (new Name) IQRA AHAD.
If any body having any objection he/she may contact Passport Office, Srinagar within 7 days. After 7 days no objection will be accepted.

PUBLIC NOTICE

In my Driving License bearing No. JK-0220060074749 my credentials have been wrongly mentioned as M A Parsa S/o KH Ghulam Ahmad Parsa R/o Khushipora Srinagar instead of Mushtaq Ahmad Parsa S/o: Ghulam Ahmad Parsa R/o Khushipora Srinagar (as per aadhar card). Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mushtaq Ahmad Parsa S/o: Ghulam Ahmad Parsa R/o Khushipora Srinagar

PUBLIC NOTICE

I Roziya Wahab D/o Abdul Wahab Bhat Mother's Name: Zoona Begum R/o Maloora, Srinagar D.O.B: 06.09.1998 was studying in Class 10th in Govt. Boys High School, Maloora, Srinagar during the Session 2011-12 with date of admission 11.11.2011. I have not obtained the Discharge Certificate from the said school. Now I want to apply for the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from (old name) SNOBER SEHAR SARDAR to (New name) SARDAR SNOBER SEHAR . In future i will be known as (new Name) SARDAR SNOBER SEHAR.
If any body having any objection he/she may contact Passport Office, Srinagar within 7 days. After 7 days no objection will be accepted.

Subject: - Grant of Registration of the Guest House /Home Stay under the name and style M/S "Jehlum Heights Inn" Situated at Lasjan

PUBLIC NOTICE

Where, I Suhil Ahmad Rather S/O Ab Rashid Rather R/O Lasjan Kashmir intends to apply inPrescribed Authority of Directorate of Tourism for registration of my proposed Paying Guest House/ Home Stay Under the name and style M/S "Jehlum Heights Inn" situated at Lasjan under the Tourist Trade Act 1978/82/2011-.12 Whereas, I will submit Landownership certificate from concerned Tehsildar, with attested Photographs of the unit through Dy. Commissioner concerned Rent/Lease Deed/partnership Deed/issued by concerned sub-Registrar, Judicial Magistrate (If applicable NOC from the owner to the effect that the property can be used as Home stay) character of the applicant from the concerned police station, undertaking from the owner as self declaration, Public Notice inviting objections, if any in print media, list of family members Name, Age, and photograph self attested by owner, photograph of the unit as mentioned in the application (each of exterior and individual bed rooms and bathrooms), Inspection report by the committee (The recommendation of the inspection committee shall decide whether to issue a registration to the unit or not keeping in view, the type of accommodation and amenity, adhar card,w before my case is processed for registration by prescribed Authority. The matter is hereby notified for information of general Public/ organization for objection for objection if any and the same should reach to the office of prescribed Authority within a period of 7 days from the publication of this notice in leading local newspaper of the Valley, objections received beyond the period of 7 days from the date of publication shall not be entertained and the case shall be processed under rules as per merit.

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS,BEMINA SRINAGAR
ATTENTION PLEASE

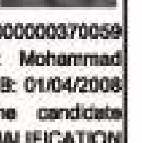

The candidate whose photograph is above reports that he/she has lost his/her qualification certificate/s having the following description:-
Roll No.: 121022121 Class: 10th Year & Session: 2024 Annual Regular Registration No.: 2221000000370059 Name: Yaseen Ahmad Lone Father's Name: Mohammad Ramzan Lone Mother's Name: Jawhara Bano D.O.B: 01/04/2008 Residence: Chakthan Chanpora. Now the candidate has applied for issuance for DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publishing of this notice after expiring date no objection shall be entertained.
(Besides, the losted "QUALIFICATION CERTIFICATE", bearing Serial No. is/are be treated as 'CANCELLED"
No: F(Certs-I-DQC)B/KD/20 Assistant Secretary
Dated:............... Certificates-KD

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS,BEMINA SRINAGAR
ATTENTION PLEASE

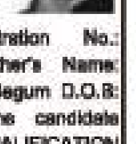

The candidate whose photograph is above reports that he/she has lost his/her qualification certificate/s having the following description:-
Roll No.: 327103285 Class: 12th Year & Session: Annual (Private) Bi-Annual 2023 Registration No.: 1927003000440088 Name: Yawar Sultan Father's Name: Mohammad Sultan Lone Mother's Name: Zeba Begum D.O.B: 18/05/2005 Residence: .... Now the candidate has applied for issuance for DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publishing of this notice after expiring date no objection shall be entertained.
(Besides, the losted "QUALIFICATION CERTIFICATE", bearing Serial No. is/are be treated as 'CANCELLED"
No: F(Certs-I-DQC)B/KD/20 Assistant Secretary

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS,BEMINA SRINAGAR
ATTENTION PLEASE

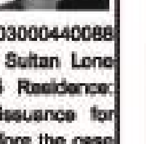

The candidate whose photograph is above reports that he/she has lost his/her qualification certificate/s having the following description:-
Roll No.: 15158220 Class: 10th Year & Session: 2020 Annual Regular Registration No.: 1927003000440088 Name: Yawar Sultan Father's Name: Mohammad Sultan Lone Mother's Name: Zeba Begum D.O.B: 18/05/2005 Residence: .... Now the candidate has applied for issuance for DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publishing of this notice after expiring date no objection shall be entertained.
(Besides, the losted "QUALIFICATION CERTIFICATE", bearing Serial No. is/are be treated as 'CANCELLED"
No: F(Certs-I-DQC)B/KD/20 Assistant Secretary
Dated:............... Certificates-KD

سرینگر ٹائمز

2 ستمبر 2026ء، بروز بدھوار

سڑکیں۔ میکڈم اور معیار

کام ہو رہا ہے مگر کیا جانچ پڑتال ہو رہی ہے

ٹریفک کی آمد و رفت اور عوامی نقل و حرکت کیلئے سڑکوں کی اہمیت سے کون انکار کر سکتا ہے۔ کسی بھی شہر میں یا گاؤں میں سڑکیں ہموار اور پختہ ہوں تو کاروبار کو زبردست فروغ مل جاتا ہے معیشت مستحکم ہوتی ہے اور انسانوں کا سفر سستا اور آسان بن جاتا ہے۔ زندگی خوشحالی اور امن کا دوسرا نام ہے۔ روزمرہ کا کام اطمینان بخش اور نفع بخش انداز سے انجام تک پہنچ جائیں تو کامیابی قدموں کو چوم لیتی ہے لیکن یہی سڑکیں تباہ حالی، خستہ اور ناپختہ ہوں تو زندگی کا سفر کٹھن اور مستقبل مخدوش بن جاتا ہے۔ دور حاضر میں ساری دنیا سڑکوں کے ساتھ اسی طرح جڑی ہوئی ہے جس طرح انسانی جسم میں رگیں اپنا کام کرتی ہیں۔ آج دنیا کے تمام ملکوں کو ایک دوسرے تک رسائی کیلئے سمندر رکاوٹ نہیں بن سکتا یا حائل نہیں ہو سکتا کیونکہ گہرے سمندروں کے نیچے سے ٹنل نکالے جاتے ہیں مسافروں اور مال کی آمد و رفت جاری رہتی ہے لیکن سڑکوں کی تعمیر و مرمت میں بھی لاپرواہی، غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جائے تو اول سڑکوں کا کوئی مقصد نہیں، دوئم ان کو وجود میں لانے کیلئے ساری رقم ضائع ہوتی ہے۔

وادی کشمیر میں سڑکوں کا جال پھیلا ہوا ہے۔ دور دراز علاقوں تک لمبی چوڑی سڑکیں وجود میں لانے کے دعوے کئے جاتے ہیں۔ سڑکوں کی زیبائش اور آرائش کیلئے بے پناہ فنڈوں کو مخصوص رکھنے کے انکشاف بھی ہو رہے ہیں۔ سرینگر کو سمارٹ سٹی کے نام پر موجودہ تقاضوں کے مطابق تعمیر کرنے کا منصوبہ عمل میں لانے کا دعویٰ بھی کیا گیا۔ سرینگر کی شاہراؤں کو پختہ اور پرکشش بنانے کیلئے اقدامات کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ سڑکوں کے درمیان اور دائیں بائیں روشنیوں کا انتظام بھی دیکھنے کو ملتا ہے۔ بہت سارے فٹ پاتھوں کو کھلا کشادہ اور ہموار بنانے کے پروجیکٹ بھی ہاتھ میں لئے گئے لیکن ان تمام کوششوں اور کاروائیوں کے باوجود اگر میکڈم بچھانے کے نام پر قواعد و ضوابط کا لحاظ نہیں رکھا گیا۔ جلد بازی میں کام کو سرانجام دیا جائے اور ناقص میٹریل کی جانچ پڑتال کرنے کے بجائے اُسے استعمال میں لایا گیا تو نہ صرف سرکاری خزانہ پر بوجھ پڑنے کا احتمال ہے بلکہ سڑکیں اور گلی کوچے کچھ ہی عرصہ کے بعد یا تو ناقابل استعمال بن جائیں گی یا مکمل طور ٹریفک اور راہ گیروں کیلئے وبال جان بن سکتی ہیں۔

سرینگر میں بہت سارے مقامات پر پچھلے کچھ ہفتوں سے مرمت طلب اور خراب سڑکوں پر میکڈم بچھانے کا کام کیا گیا اور کیا جا رہا ہے۔ رات کے وقت جب لوگ گھروں میں سوئے ہوئے ہوتے ہیں اور ٹریفک کی آمد و رفت نا ہونے کے برابر ہوتی ہے۔ میکڈم کو ہنگامی سطح پر بچھایا جاتا ہے یہ کوشش برمحل اور صحیح ہے مگر اس دوران متعلقہ ٹھیکیداروں اور آن سپاٹ انجینئروں پر نظر گذر نہ کی جائے اور کام کو بہترین شکل و صورت میں ختم کے لوازمات کا غور سے جائزہ نہ لیا گیا تو سرکاری فنڈوں کے ناجائز استعمال ہونے کا بڑا امکان ہے۔ بچھوارہ کے اندرونی علاقہ یعنی اولڈ گگری بل روڈ پر میکڈم تو بچھایا گیا مگر دائیں بائیں ایک بڑے اور طویل حصہ کو جوں کی توں حالت میں چھوڑا گیا۔ اس طرح سڑک بدزیب اور غیر ہموار بن گئی ہے۔ یہ بات سمجھ سے بالاتر ہے کہ میکڈم بچھاتے وقت ساری سڑک کو نظر میں کیوں نہیں رکھا گیا۔ یہی حال صنعت نگر میں نئے فلائی اوور کے سروس لائنز کا ہے وہاں بھی سروس لائینز کو مکمل طور میکڈم سے ہموار اور پختہ نہیں کیا گیا۔ یہ غور طلب ہی نہیں تحقیقات طلب معاملات ہیں۔ چیف انجینئر کو اس بارے میں سوالات کا سامنا کرنا ہوگا۔

وادی کے لیل و نہار

فیس بک پیج معطل کرنے کے خلاف آغا روح اللہ مہدی کی عرضی

یو این ایس / دہلی ہائی کورٹ نے منگل کے روز جموں وکشمیر کے رکن پارلیمان آغا سید روح اللہ مہدی کی جانب سے فیس بک اکاؤنٹ پر عائد پابندیوں کے خلاف دائر عرضی پر مرکزی حکومت اور میٹا پلیٹ فارمز کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کیا ہے۔ جسٹس سوارنا کانتا شرما کی عدالت میں معاملے کی سماعت ہوئی۔ مہدی کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ رکن پارلیمان کے فیس بک پیج تک رسائی بغیر کسی پیشگی اطلاع کے مکمل طور پر محدود کر دی گئی ہے۔ میٹا پلیٹ فارمز کی جانب سے پیش ہونے والے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ فیس بک پیج کو ایک قانون نافذ کرنے والے ادارے کی جانب سے جاری کردہ نوٹس کے بعد ہٹایا گیا ہے۔ میٹا کے وکیل نے متعلقہ نوٹس عدالت کے سامنے پیش کرنے کے لیے مزید وقت طلب کیا۔ تاہم مہدی کے وکیل نے دلیل دی کہ درخواست گزار کو نہ تو سید خلاف ورزی کے بارے میں مطلع کیا گیا اور نہ ہی یہ بتایا گیا کہ فیس بک اکاؤنٹ پر پابندی کن بنیادوں پر عائد کی گئی ہے۔

طارق حمید قرہ (کانگریس) اور التجا مفتی (پی ڈی پی) کی طرف سے میڈیکل انٹرنز کی حمایت،

وظیفہ بڑھا کر 30,000 روپے کرنے کا مطالبہ

یو این آئی / جموں وکشمیر کے میڈیکل کالجوں اور اسپتالوں میں ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس انٹرنز کے ماہانہ وظیفے میں اضافے کے لیے جاری احتجاج کے دوران پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی رہنما التجا مفتی نے منگل کے روز گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) سرینگر میں مظاہرین سے یکجہتی کا اظہار کیا اور موجودہ 12,300 روپے کے وظیفے کو بڑھا کر 30,000 روپے کرنے کے ان کے مطالبے کی بھرپور حمایت کی۔ التجا مفتی نے کہا کہ یہ بات انتہائی تشویشناک ہے کہ جموں وکشمیر کے میڈیکل انٹرنز کو سخت ڈیوٹی اور کام کے بھاری بوجھ کے باوجود ملک بھر میں سب سے کم وظیفہ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "انٹرنز کو معمول کے مطابق 12 سے 48 گھنٹے تک کی ڈیوٹیاں انجام دینا پڑتی ہیں اور جموں وکشمیر میں اکثر انہیں بنیادی اور ضروری چھٹیوں سے بھی محروم رکھا جاتا ہے۔" انہوں نے 30,000 روپے ماہانہ وظیفے کے مطالبے کو معقول اور جائز قرار دیتے ہوئے نشاندہی کی کہ کئی ریاستیں اپنے انٹرن شپ کے وظیفے میں نمایاں اضافہ کر چکی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اوڈیشہ اور مغربی بنگال تقریباً 45,000 روپے فراہم کرتے ہیں، جب کہ اتر پردیش نے اپنا وظیفہ 12,000 سے بڑھا کر 25,000 روپے کر دیا ہے اور بہار نے بھی اس پر نظرثانی کی ہے۔ التجا مفتی نے کہا کہ حکومت کو اپنی ترجیحات پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے جموں وکشمیر حکومت پر زور دیا کہ وہ احتجاج کرنے والے انٹرنز کے ساتھ فوری طور پر بامقصد مذاکرات شروع کرے، ان کے خدشات کو دور کرے اور بغیر کسی تاخیر کے وظیفہ بڑھا کر 30,000 روپے کرے۔ ساتھ ہی ان کے کام کے حالات کو بہتر بنانے، مناسب رخصت اور تحفظات کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا جائے۔ ادھر جموں وکشمیر کی وزیر صحت سکینہ اتو نے کہا کہ حکومت نے میڈیکل انٹرنز کے وظیفے میں اضافے کا عمل پہلے ہی شروع کر دیا ہے۔ دریں اثنا، جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق قرہ نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو خط لکھ کر انٹرنز کے مطالبات پر ان کی "فوری توجہ" مبذول کرانے کی درخواست کی۔ طارق قرہ نے کہا کہ میڈیکل انٹرنز نظام صحت کا ایک لازمی حصہ ہیں اور وہ معمول کے مطابق 36 گھنٹے طویل شفٹوں میں کام کرتے ہیں۔ جموں وکشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (جے کے ایس اے) نے بھی عمر عبداللہ کو خط لکھ کر ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس انٹرنز کے دیرینہ مطالبات پر فوری مداخلت کی اپیل کی اور خبردار کیا کہ مسلسل انتظامی تاخیر سے صورتحال مزید بگڑ سکتی ہے اور پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں صحت کی خدمات متاثر ہو سکتی ہیں۔

جموں میں آنگن واڑی ورکروں کی فریاد

اجرت 20 ہزار روپے کرنے کی اپیل

آنگن واڑی کارکنوں اور معاونین نے منگل کے روز جموں میں احتجاج کرتے ہوئے اپنے ماہانہ اعزازیے میں اضافے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے حکومت سے موجودہ 5 ہزار روپے کے ماہانہ اعزازیے کو بڑھا کر 20 ہزار روپے کرنے کی مانگ کی۔ احتجاج کرنے والے کارکنوں کا کہنا تھا کہ انہیں موجودہ اعزازیے کے عوض آنگن واڑی مراکز کے ذریعے مختلف ذمہ داریاں انجام دینا پڑتی ہیں، تاہم موجودہ مالی معاوضہ ان کی ضروریات کے مقابلے میں انتہائی ناکافی ہے۔ مظاہرین نے حکومت پر زور دیا کہ اعزازیے میں اضافے کی تجویز کو جلد از جلد منظوری دی جائے اور اس سلسلے میں بلا تاخیر فیصلہ کیا جائے۔ آنگن واڑی کارکنوں اور معاونین نے کہا کہ وہ طویل عرصے سے اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں اور حکومت سے ان کے مالی مسائل کو سنجیدگی سے حل کرنے کی اپیل کرتے رہے ہیں۔

جسٹس پشپیندر رنگھ جموں وکشمیر و لداخ ہائی کورٹ کیلئے بطور چیف جسٹس نامزد

جے کے این ایس کے مطابق یہ سفارشات 31 اگست 2026 کو منعقدہ سپریم کورٹ کولیجیم کے اجلاس میں کی گئیں، جس میں مختلف ہائی کورٹس میں چیف جسٹس کے خالی عہدوں کو پُر کرنے کے عمل کا جائزہ لیا گیا۔ کولیجیم کی جانب سے جاری بیان کے مطابق چھتیس گڑھ ہائی کورٹ کے جسٹس سنجے کے اگروال کو راجستھان ہائی کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ اسی طرح گجرات ہائی کورٹ کے جسٹس اپیش بشانت کو کو مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ جموں وکشمیر اور لداخ کے لئے اہم پیش رفت کے تحت راجستھان ہائی کورٹ کے جسٹس ڈاکٹر پشپیندر رنگھ کو جموں وکشمیر و لداخ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ سپریم کورٹ کولیجیم کی ان سفارشات پر اب چیف جسٹسوں کی تقرری کے لیے مقررہ آئینی و انتظامی طریقہ کار کے تحت کارروائی آگے بڑھائی جائے گی۔

نیپال، تبت سرحد پر سیلاب کی حالیہ تباہ کاریاں

جموں وکشمیر کیلئے فکر انگیز

جے کے این ایس / جہاں ایک میڈیا رپورٹ میں جموں وکشمیر کی حدود میں 5 برفانی یا گلیشیرل جھیلوں کو لاحق شدید خطرے کا الارم بجایا گیا ہے، وہیں ایک تازہ میڈیا رپورٹ میں ریموٹ سینسنگ کے ایک ماہر کا حوالہ دیتے ہوئے کشمیر کی حدود میں 46 اور جموں خطے میں 9 انتہائی حساس جھیلوں کی نشان دہی کی گئی ہے۔ ماہرین موسمیات، ماحولیات اور ارضیات نے خبردار کیا ہے کہ اگر پہاڑوں و جنگلوں میں انسانی مداخلت کیساتھ ساتھ سرکاری اور نجی سطح پر جاری بے ہنگم تعمیراتی سرگرمیوں پر نظرثانی نہیں کی گئی تو یہی ترقیاتی عمل ایک بڑی تباہی کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتا ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ جموں وکشمیر میں گلیشیروں کے پگھلنے اور برفانی جھیلوں کے ناگہانی پھٹنے کے خطرات میں تشویشناک حد تک اضافہ ہو چکا ہے۔ ای ٹی وی بھارت نے رپورٹ کیا ہے کہ جموں یونیورسٹی کے شعبہ ریموٹ سینسنگ کے سربراہ پروفیسر اوتار سنگھ جسروٹیا کی قیادت میں کی گئی ایک تازہ تحقیقاتی رپورٹ میں جموں وکشمیر میں 55 انتہائی حساس جھیلوں کی نشان دہی کی گئی ہے۔ جو کسی بھی وقت بڑی تباہی کا سبب بن سکتی ہیں۔ ہائی ریزولیوشن سیٹلائٹ امیجری اور گوگل ڈیٹا کی مدد سے کی گئی اس تحقیق میں 46 جھیلیں وادی کشمیر اور 9 جھیلیں جموں ریجن میں ریڈ زون (خطرناک زمرے) کے طور پر نقشے پر نشان زد کی گئی ہیں۔ اہم ہاٹ اسپاٹس اور جھیلوں کا تیزی سے پھیلاؤ کی نشاندہی کی گئی 55 جھیلوں میں سے 10 بڑی جھیلوں کو ان کے پھیلتے ہوئے سائز اور جھیلی نظام کے باہمی ربط کی وجہ سے شدید ترین خطرہ قرار دیا گیا ہے۔ جموں ریجن کے ہاٹ اسپاٹس: منگو جھیل (کشتواڑ)، منڈ بکر، ہندان سر، اور پونچھ کی غیر نامزد الپائن جھیلیں قابل ذکر ہیں۔ ریموٹ سینسنگ کے ماہر پروفیسر اوتار سنگھ جسروٹیا کا کہنا ہے کہ گلیشیروں کے پگھلنے کے باعث جھیلوں کے رقبے اور گہرائی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ منگو جھیل (ضلع کشتواڑ): چناب ندی کے پاور پروجیکٹوں اور ڈیموں کے بالکل اوپر واقع منگو جھیل کا رقبہ 2006 میں 3.18 ہیکٹر تھا جو 2024 تک بڑھ کر 7 ہیکٹر ہو چکا ہے۔ پروفیسر جسروٹیا کے مطابق اس پھیلاؤ کا 80 سے 90 فیصد حصہ صرف آخری ایک دہائی میں ہوا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر منگو جھیل کا بند ٹوٹتا ہے یا اوپر موجود گلیشیر گرتا ہے تو کشتواڑ سے لے کر جموں تک کے تمام اہم ڈیموں کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔ شیش ناگ جھیل (ضلع اننت ناگ): اگرچہ شیش ناگ کے سطحی رقبے میں معمولی اضافہ (57.30 ہیکٹر سے 57.62 ہیکٹر) ہوا ہے، لیکن سیٹلائٹ ڈیٹا سے معلوم ہوا ہے کہ اس کی گہرائی اور پانی کے حجم میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ جھیل کے پھٹنے کی صورت میں اننت ناگ تک کے تمام نچلے علاقے اور بستیاں شدید متاثر ہو سکتی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر آئندہ ایک دہائی کے اندر بروقت حفاظتی اور سائنسی اقدامات نہ اٹھائے گئے تو خطے کے بنیادی ڈھانچے اور انسانی زندگیوں کو شدید خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ نیپال اور اتراکھنڈ میں آنے والے حالیہ فلیش فلڈز کا حوالہ دیتے ہوئے ماہرین نے خبردار کیا کہ پہاڑی ڈھلانیں پانی، مٹی اور ملبے کی رفتار کو انتہائی تیز کر دیتی ہیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ جب جھیل کا قدرتی بند ٹوٹتا ہے تو نچلے علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو بچاؤ یا انخلا کا وقت بالکل نہیں ملتا۔ حکومت کے لئے فوری پالیسی سفارشات: ہمالیائی خطے کو کسی بڑے قدرتی حادثے سے بچانے کے لئے تحقیقاتی ٹیم نے درج ذیل فوری تدابیر کی سفارش کی ہے۔ پیشگی یا قبل از وقت وارننگ سسٹم کا قیام: حساس جھیلوں پر پانی کی سطح اور موسم کو ناپنے والے خودکار سینسرز اور الارم سسٹم نصب کیے جائیں۔ 24x7 سیٹلائٹ مانیٹرنگ: جھیلوں کے سائز اور ڈھانچے پر مسلسل سیٹلائٹ کے ذریعے نظر رکھی جائے۔ جھیلوں کے اندر موجود پانی کی اصل مقدار ناپنے کے لیے زیر آب گہرائی کا سائنسی سروے کروایا جائے۔ ندی نالوں کے نچلے علاقوں کے لیے خطرے کے نقشے تیار کیے جائیں اور ان خطرات کو اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان میں شامل کیا جائے۔ ماہرین موسمیات، ماحولیات اور ارضیات نے خبردار کیا ہے کہ اگر پہاڑوں و جنگلوں میں انسانی مداخلت کیساتھ ساتھ سرکاری اور نجی سطح پر جاری بے ہنگم تعمیراتی سرگرمیوں پر نظرثانی نہیں کی گئی تو یہی ترقیاتی عمل ایک بڑی تباہی کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر منصوبہ بند تعمیراتی سرگرمیوں نے جموں وکشمیر کے ماحول اور ماحولیات کو اسقدر گرم کر دیا ہے کہ اب افق پر بادل جم جاتے ہیں، جو شدید ژالہ باری یا اچانک تیز بارش کی صورت میں برستے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ موسمیاتی اور ماحولیاتی تبدیلی نے برفانی اور گلیشیرل جھیلوں کی نقل و حرکت بڑھا دی ہے، جو کسی بھی وقت کسی بھی علاقے میں کسی بڑی تباہی کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہے۔

خبر و نظر

جموں وکشمیر میں تقریباً 3 لاکھ 70 ہزار رجسٹرڈ بے روزگار

جے کے این ایس / ایک اہم سوال پیدا ہو چکا ہے کہ کیا ملک میں آزادی کے بعد سے رائج نظام تعلیم انسانی وسائل کے ضیاع اور کالجوں و یونیورسٹیوں سے ہر سال ڈگریاں لیکر نکلنے والے لاکھوں تعلیم یافتہ نوجوانوں کی بے روزگاری کی پہلی سیڑھی ہے۔ یہ بھی ایک سوال ہے کہ کیا کوئی پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت یعنی EDUCATIONVOCATIONAL بے روزگاری کے سیلاب کے راستے میں باندھ کا کام کر سکتا ہے۔

جے کے این ایس کے مطابق سرکاری مردم شماری 2011 کے اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ جموں وکشمیر میں مجموعی خواندگی کی شرح 67.16 فیصد تھی۔ بمطابق مردم شماری 2011، مرد خواندگی کی شرح 76.75 فیصد اور خواتین خواندگی کی شرح خواندگی 56.43 فیصد تھی۔ بمطابق مردم شماری 2011، دیہی خواندگی: 64.97 فیصد اور شہری خواندگی: 78.19 فیصد تھی۔ حالیہ تخمینہ اور سروے: متواتر لیبر فورس سروے (PLFS) وزارت تعلیم کے حالیہ سرکاری اعداد و شمار نے 7 سال اور اس سے زیادہ عمر کے افراد کی شرح خواندگی کا تخمینہ 82 فیصد لگایا ہے۔

بالغ خواندگی کے پروگرام: جموں وکشمیر نے ULLAS (سماج میں سبھی کے لئے زندگی بھر سیکھنے کی سمجھ) اسکیم کے تحت نمایاں کامیابیوں کی اطلاع دی۔ جموں وکشمیر نے مرکزی حکومت کی ULLAS اسکیم کے تحت 99.09 فیصد کی بنیادی خواندگی کی کامیابی کی شرح حاصل کی۔ خواندگی کی تفصیلات ULLAS پروگرام: بالغوں کی خواندگی کے جائزوں میں 99.09 فیصد کامیابی کی شرح کیساتھ باضابطہ طور پر تقریباً مکمل طور پر خواندہ قرار دیا گیا، جو اس سنگ میل تک پہنچنے والا ہندوستان کا 10 واں خطہ ہے۔ ادھر 2001 سے 2025 تک جموں اور کشمیر کے لیے اعلیٰ تعلیم کے آؤٹ ٹرن (گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ) کی سال بہ سال درست گنتی کا سراغ لگانے والا سرکاری تاریخی ڈیٹا عوامی طور پر ایک مسلسل میٹرکس میں مرکزیت نہیں رکھتا ہے۔

تاہم، حالیہ حکومتی اعداد و شمار، قانون ساز اسمبلی کی بریفنگ، اور اعلیٰ تعلیمی سروے حالیہ رجحانات کے لیے واضح اعداد و شمار اور سرکاری تخمینہ فراہم کرتے ہیں: سالانہ گریجویٹ آؤٹ ٹرن رجحانات: جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے سامنے پیش کی گئی حالیہ سرکاری رپورٹوں اور بیانات کے مطابق: حالیہ اوسط: 25,000 سے زیادہ طلبہ (طلباء وطالبات) ہر سال یونین ٹیریٹری کی یونیورسٹیوں اور گورنمنٹ ڈگری کالجوں سے فارغ التحصیل ہوتے ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 2023: جموں وکشمیر کے اعلیٰ تعلیمی اداروں سے 25,428 گریجویٹ پاس آؤٹ ہوئے۔

2024 میں 23,926 گریجویٹس نے اپنی ڈگریاں مکمل کیں۔ کل 2023، 2024: اس 2 سالہ ونڈو میں مجموعی طور پر 49,354 گریجویٹ پاس آؤٹ ہوئے۔ طلبہ کا اندراج اور ادارہ جاتی ترقی۔ 2001-2025 کی مدت کے دوران بڑے پیمانے پر ساختی توسیع (بشمول کشمیر کی سینٹرل یونیورسٹی، سنٹرل یونیورسٹی آف جموں، اسلامک یونیورسٹی اونتی پورہ، بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی (BGSBU) اور شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی (SMVDU) جیسے نئے اداروں کا قیام) کی وجہ سے سالانہ گریجویٹس کے حجم میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

کالج اندراج پروفائل: وزارت تعلیم کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ جموں وکشمیر میں کالج کے اندراج کے کل اعداد و شمار 2010 میں 164,276 طلبہ کے ریکارڈ کم سے بڑھ کر 2018 تک 230,885 طلبہ کی چوٹی تک پہنچ گئے۔ حالیہ داخلوں میں اضافہ: جموں وکشمیر کے گورنمنٹ ڈگری کالجوں میں نئے داخلوں میں اضافے کا رجحان دیکھا گیا، جو کہ 2024 میں 43,030 سے بڑھ کر 2025 میں 48,641 طلبہ کے اندراج ہوئے ہیں۔

یونیورسٹی کا پیمانہ: جموں وکشمیر کی 11 بڑی یونیورسٹیوں میں، تقریباً 69,782 طلبہ کسی بھی وقت پوسٹ گریجویٹ اور اعلیٰ تعلیمی پروگراموں میں فعال طور پر اندراج کر رہے ہیں (کشمیر یونیورسٹی کی قیادت میں 12,000 سے زیادہ طلباء وطالبات اور جموں یونیورسٹی تقریباً 4,000 طلباء وطالبات کے ساتھ)۔ ایمپلائمنٹ رجسٹری کا سیاق و سباق۔ چونکہ کئی دہائیوں پر مشتمل تاریخی گریجویشن درجہ بندی تمام ادارہ جاتی رجسٹریوں میں بکھرے ہوئے ہیں، اس لیے سالانہ گریجویشن کا پیمانہ تاریخی طور پر جموں وکشمیر ڈیپارٹمنٹ آف ایمپلائمنٹ پورٹل کے ذریعے ظاہر ہوتا ہے: 2025 کے آخر تک، مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں 3.61 لاکھ سے 3.70 لاکھ تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوان رجسٹرڈ تھے۔

سرکاری افرادی قوت کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ان رجسٹرڈ ملازمت کے متلاشیوں میں سے تقریباً 31 فیصد کے پاس گریجویٹ یا پوسٹ گریجویٹ ڈگری ہے، جو گزشتہ 2 دہائیوں کے دوران خطے میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کی مستحکم مجموعی پیداوار پر زور دیتا ہے۔ 24 سال کے پورے ٹائم فریم میں دانے دار، سال بہ سال ادارہ جاتی خرابیوں کے لیے، باضابطہ درخواستیں منسٹری آف ایجوکیشن، آل انڈیا سروے آن ہائر ایجوکیشن (AISHE) پورٹل یا جموں وکشمیر ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے طلب کی جا سکتی ہیں۔

امریکہ کا جدید سیٹلائٹ ایمپلی فائرز کی پیداوار بڑھانے کیلئے 11.4 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان

واشنگٹن، یکم ستمبر (یو این آئی) امریکہ نے اپنی خلائی صنعتی بنیاد کو مضبوط بنانے کی کوششوں کے تحت جدید ٹریولنگ ویو ٹیوب ایمپلی فائرز (ٹی ڈبلیو ٹی اے) کی ملکی پیداوار بڑھانے کے لیے 11.4 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے۔ یہ ایمپلی فائرز فوجی، تجارتی اور قومی سلامتی سے متعلق سیٹلائٹ مواصلاتی نظام میں استعمال ہونے والے اہم اجزا ہیں۔ دفاعی پیداوار ایکٹ (ڈی پی اے) کے ٹائٹل III کے تحت یہ سرمایہ کاری کیلیفورنیا کے ٹورنس میں واقع اسٹیلانٹ سسٹمز کی تنصیب کے لیے منظور کی گئی ہے۔ اس رقم سے کمپنی کے خلائی ایمپلی فائرز کی آزمائشی پیداوار میں مدد ملے گی، جو 71 سے 76 گیگا ہرٹز کے ڈاؤن لنک بینڈ میں کام کرے گا، جبکہ متعلقہ پاور کنڈیشننگ ٹیکنالوجی کو بھی جدید بنایا جائے گا۔ اس منصوبے کا مقصد پیداواری صلاحیت میں اضافہ، مینوفیکچرنگ کی کارکردگی بہتر بنانا اور امریکی سیٹلائٹ پروگراموں کو درپیش لاگت، شیڈول اور کارکردگی سے متعلق خطرات کو کم کرنا ہے۔ صنعتی بنیاد پالیسی کے لیے اسسٹنٹ سیکریٹری آف وار مائیکل کیڈنازی نے کہا، "یہ مینوفیکچرنگ صلاحیت دفاعی اور تجارتی شعبوں کی موجودہ اور مستقبل کی ٹی ڈبلیو ٹی اے ضروریات پوری کرنے کے لیے ضروری ہے۔ اس سے امریکی حکومت کے سیٹلائٹ پروگراموں میں شیڈول، لاگت اور کارکردگی سے متعلق خطرات میں نمایاں کمی آئے گی۔" منظور شدہ رقم کے تحت اسٹیلانٹ 71 سے 76 گیگا ہرٹز ڈاؤن لنک بینڈ میں کام کرنے والے خلائی ٹی ڈبلیو ٹی اے کی آزمائشی پیداوار اور معیار کی جانچ کرے گا۔ پروگرام کے تحت جدید "ڈیجیٹل الیکٹرانک پاور کنڈیشنرز" کی تیاری کو بھی مزید آسان بنایا جائے گا، جس سے اہم خلائی آلات کے لیے بجلی کی سپلائی مزید مضبوط ہوگی۔ ٹی ڈبلیو ٹی اے بہت سے سیٹلائٹ مواصلاتی نظاموں کے اہم اجزا ہیں۔ یہ ایسے مقامات پر ہائی فریکوئنسی سگنلز کو بلند طاقت فراہم کرتے ہیں جہاں دیگر ٹیکنالوجیز طاقت، فریکوئنسی اور قابل اعتماد کارکردگی کا یکساں امتزاج فراہم نہیں کر پاتیں۔ اسی لیے ان کی مسلسل دستیابی سرکاری اور تجارتی دونوں طرح کے سیٹلائٹ مواصلاتی نظام کے لیے اہم سمجھی جاتی ہے۔ یہ سرمایہ کاری 18 دسمبر 2025 کو جاری کیے گئے انتظامی حکم نامے 14369، "امریکی خلائی برتری یقینی بنانا" کے تحت امریکی خلائی صنعتی بنیاد کو وسعت دینے کی انتظامیہ کی وسیع تر کوششوں کا بھی حصہ ہے۔ 11.4 ملین ڈالر کی یہ سرمایہ کاری محکمہ جنگ کی صنعتی بنیاد کو مضبوط بنانے کی وسیع تر مہم کا حصہ ہے۔ مالی سال 2026 کے آغاز سے [illegible] لینڈ انجینئرنگ کیپیبلٹی (ڈبلیو آئی آر آئی) ڈائریکٹوریٹ نے ڈی پی اے ٹائٹل III کے تحت سات سرمایہ کاری منصوبوں کے لیے مجموعی طور پر 121.1 ملین ڈالر فراہم کیے ہیں۔

روسی ڈرون اور میزائل حملوں میں یوکرین کے دارالحکومت کیف میں کم از کم 12 افراد ہلاک

کیف، یکم ستمبر (یو این آئی) روس کی جانب سے یوکرین کے دارالحکومت کیف اور اس کے گرد و نواح میں کیے گئے بڑے پیمانے پر فضائی حملوں میں کم از کم 12 افراد ہلاک اور 21 زخمی ہو گئے۔ کیف کی علاقائی فوجی انتظامیہ کے سربراہ تیمور تکاچینکو نے منگل کو ٹیلی گرام پر بتایا کہ "کیف کے علاقے میں رات کے وقت روسی میزائلوں اور حملہ آور ڈرونز سے بڑے پیمانے پر حملہ کیا گیا۔" یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے "روسی دہشت گردی" کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہلاک ہونے والوں میں ایک ہندوستانی شہری بھی شامل ہے۔ انہوں نے اتحادی ممالک سے یوکرین کے فضائی دفاع کو مزید مضبوط بنانے کی اپیل کی۔ کیف کے میئر وٹالی کلِچکو نے بتایا کہ دارالحکومت پر ہونے والے ڈرون اور میزائل حملوں میں شہر میں کم از کم آٹھ افراد ہلاک جبکہ پانچ دیگر زخمی ہوئے، جن میں دو بچے بھی شامل ہیں۔ یوکرینی اسٹیٹ ایمرجنسی سروس نے بتایا کہ کیف کے علاقے میں چار افراد ہلاک ہوئے۔ حکام کے مطابق بورسپل کے مضافاتی علاقے میں مزید چار افراد ہلاک ہوئے۔ ایک رہائشی عمارت کو نقصان پہنچا۔ زیلنسکی نے کہا کہ عمارت سے 50 افراد کو محفوظ مقام پر منتقل کیا گیا۔ زیلنسکی نے سوشل میڈیا پر کہا، "روس ہمیشہ اپنے حملوں کی منصوبہ بندی اس انداز میں کرتا ہے کہ لوگوں کی زندگیوں کو زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچایا جا سکے، اور اسے کامیابی صرف اسی وقت ملتی ہے جب فضائی دفاع کی صلاحیتیں ناکافی ہوں۔" روسی وزارت دفاع نے کہا کہ رات کے دوران کیف اور اوڈیسا سمیت یوکرین کے فوجی اور توانائی کے مراکز کے ساتھ ساتھ دیگر شہروں کے گرد و نواح کے علاقوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔

امریکہ، نیوزی لینڈ اور کک آئی لینڈز نے پینرائن بندرگاہ کی اپ گریڈیشن کیلئے ہاتھ ملا لیا

پلاؤ، یکم ستمبر (یو این آئی) امریکہ، نیوزی لینڈ اور کک آئی لینڈز نے شمالی کک آئی لینڈز میں تزویراتی لحاظ سے اہم پینرائن اٹول میں واقع بندرگاہ کو اپ گریڈ کرنے کے لیے ایک اہم اقدام کا اعلان کیا ہے۔ توقع ہے کہ اس اقدام سے دور دراز علاقوں میں نقل و حمل کے رابطوں، بحری سلامتی اور اقتصادی مواقع کو فروغ ملے گا۔ کک آئی لینڈز کے وزیر اعظم مارک براؤن، نیوزی لینڈ کے وزیر خارجہ ونسٹن پیٹرز اور امریکی نائب وزیر خارجہ کرسٹوفر لینڈاؤ نے بحرالکاہل جزائر فورم کے رہنماؤں کے اجلاس سے قبل پلاؤ میں اس منصوبے کا اعلان کیا۔ امریکہ اور نیوزی لینڈ اس اپ گریڈیشن منصوبے کے شراکت کے طور پر مالی معاونت فراہم کریں گے۔ اس کے تحت امریکہ 5 کروڑ ڈالر جبکہ نیوزی لینڈ تقریباً ایک کروڑ امریکی ڈالر فراہم کرے گا۔ منصوبے پر عمل درآمد نیوزی لینڈ، کک آئی لینڈز اور امریکہ کے درمیان باہمی تعاون اور رابطے کے ساتھ کیا جائے گا۔ اس اعلان سے کک آئی لینڈز کی انتہائی دور دراز کمیونٹیز میں سے ایک کے لیے اہم نئے بنیادی ڈھانچے کی بنیاد رکھی گئی ہے اور یہ تینوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی تزویراتی اور ترقیاتی شراکت داری کی عکاسی کرتا ہے۔ نیوزی لینڈ کے وزیر خارجہ ونسٹن پیٹرز نے کہا، "یہ ایک مثبت اور انتہائی اہم اقدام ہے جو کک آئی لینڈز اور امریکہ دونوں کے ساتھ نیوزی لینڈ کی شراکت داری کی مضبوطی کو ظاہر کرتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ نیوزی لینڈ بحرالکاہل کے خطے میں بنیادی ڈھانچے کے منصوبے مکمل کرنے کے اپنے تجربے کو اس منصوبے میں استعمال کرے گا۔

Government of Jammu and Kashmir

Office of the Executive Engineer Irrigation Division Pulwama

NOTICE INVITING TENDER

E- NIT NO. (13) OF 2026-27 (e-Tendering)

For and on behalf of Lt. Governor of J&K U.T, e-Tenders are invited on percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. for the following works.

S. No.	Name of work	Adv. Cost in Lakhs	Cost of Tender Doc. in Rs.	Earnest Money (Rs)	Time of completion	Class of Contract	Head of Account
1.	Neddur Khul- Construction of lining wall along irrigation canal near Hospital building at Murran Batapora from RD 0- RD 725mts	5.00	500	10000	15 days	DEE	4701-UT CAPEX
2.	Rejuvenation and restoration of flumes on Gulzarpora minor RD 120m and RD 500m and repairment of lining wall at RD 130-460mts	29.10	2000	58200	45 days	AAY/BEE	4701-UT CAPEX
3.	Lar canal- Construction of protection bund along at Nowhar Malpora	14.55.	1500	29100	30 days	CEE/DEE	4701-UT CAPEX
4.	Bhoogi Khul- Construction of Protection wall at Deeri b/o Booghi khul at RD 525 mts	14.55	1500	29100	30 days	CEE/DEE	4701-UT CAPEX
5.	Lar Khul- Construction of lining wall on Telwan khul b/o Lar khul at RD 1500m.	7.00	700	14000	20 days	CEE/DEE	4701-UT CAPEX

Position of Funds: Budgetary Provision.
Position of AAA: Superintending Engineer, Hydaulic circle Pulwama HQ. Shopian's No.SE/HYD/SPN/DB/41 of 08/2026-27 dated: 10-08-2026 endorsed vide No. SE/HYD/DB/2385-86 dated: 10-08-2026.
Position of T/S: Sanctioned vide this office order No. 01/4701/UT Capex of 08/2026-27 dated: 27-08-2026.

The Bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, set of terms and conditions and other details can be seen/ downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

01	Date of issue of Tender Notice	01-09-2026 (06:00 pm)
02	Date of start of downloading	01-09-2026 (06:00 pm)
03	Bid submission start date Technical/ Financial.	01-09-2026 (06:00 pm)
04	Bid submission end date	19-09-2026 (06:00 pm)
05	Date & Time of opening of Bids (online)	21-09-2026 (10:00 am)

Terms and Conditions: -
1. Bids must be accompanied with proof of cost of tender document in shape of Treasury receipt/e-challan under (MH: 0702-PWD Remittance) in favour of Executive Engineer Irrigation Division Pulwama (tender inviting authority), and Earnest Money/ Bid Security in shape of CDR/ FDR from any schedule or nationalized bank pledged to Executive Engineer Irrigation Division Pulwama (Tender Receiving Authority).
2. The date and time of opening of Technical Bids shall be notified on departmental website www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The Financial Bids of responsive bidders shall be opened online on same web site in the office of the Executive Engineer Irrigation Division Pulwama (Tender Receiving Authority).
3. The bid for the work shall remain valid for period of 90 days from the date of opening of bid.
4. The payment for the above works shall be made strictly as per approved outlay for the current financial year viz. 2026-27 and subsequent financial years. The contractors shall acquaint themselves with this condition by visiting the office of the undersigned personally.
5. The bidders or their authorized representatives shall take geotagged photographs of themselves at the site and upload the same along with other documents prescribed in the NIT as per letter No. CE/I&FCDK/13521-55 Dt. 27-08-2026 issued by Chief Engineer, Kmr. I&FC department in this regard.
6. Bidders are advised to use the (My Documents) area in their user on www.j&ktenders.gov.in portal to store, the required documents as given below:
a. GST, Adhaar Card, 16- Digit Bank Account No. GST linked and PAN No.
b. Registration card with latest renewal.
c. Card verification letter.
d. Registered mobile number and E-mail ID in the shape of Bidders address form.
e. BOQ.
f. Acknowledgment/ certificate w.r.t. filing of GST returns of previous quarter.
g. Acknowledgment/ certificate w.r.t. filing of Income Tax returns of Previous financial year.
h. Self-declaration form
i. The successful bidder is bound to register himself with Assistant Labour Commissioner, Pulwama for CESS Registration after issuance of allotment.
7. The earnest money shall be forfeited if: -
a. Any bidder/ tenderer withdraws his bid/ tender during the period of bid validity or makes any modification in terms and conditions of the bid.
b. Failure of successful bidder to execute the agreement within 07 Days after fixation of contract.

All other terms & conditions shall be the same as laid down in the PWD Form 25 (Double Agreement Form).

Sd/- Executive Engineer
Irrigation Division Pulwama

DIPK-5190/26
Dated: 01/09/2026

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE DIVISIONAL FOREST OFFICER PLANNING AND PUBLICITY DIVISION SRINAGAR

SHORT TERM TENDER NOTICE

e-NIT NO: 06 of 2026-27 DATED: 27-08-2026

For and on behalf of the Hon'ble President of India, e-tenders (Two cover system) are invited from registered, reputed and resourceful Contractors/Firms registered with Jammu & Kashmir Govt./Central Govt. Organizations for the following works: -

S.No.	Name of Work	Adv. cost (Rs. in Lakh)	Bid Security (EMD) INR (Rs.)	Class of Contractor	Cost of Tender Document (Rs)	Time of Completion
1.	Repair / Renovation / Upgradation of Block Officer Hut at Tangmarg.	7.84	15700	"D" & Forest Territorial Contractor	300.00	60 days

The position of codal formalities in respect of above work(s) is as under:

S No	Particulars	Remarks
a.	Scheme	CAPEX
b.	Position of Funds	Budgeted
c.	Position of AA	Accorded vide No: No: CFC/Plg/AA/TS/Plg/2026/99-102 DT. 24-08-2026.

The e-NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, scope of work, Bills of Quantities, (B.O.Q), Terms & Conditions of contact and other details can be seen/downloaded from the website www.jktenders.gov.in.

Publishing Date:	29-08-2026
Download Start Date:	31-08-2026
Bid submission Start Date:	31-08-2026
Bid submission End Date:	09-09-2026 upto 06:00 p.m
Date of Opening of Technical Bid through online:	10-09-2026 at 01:30 p.m (In the office of Divisional Forest Officer, Planning and Publicity Division Kashmir at Sheikh Bagh Srinagar).
Date of Opening of Financial Bid through online:	To be opened (Online) after technical evaluation is completed.

TERMS & CONDITIONS
1. The bids shall be deposited in electronic format on the website: https://jktenders.gov.in.
2. Bids upload must accompany Govt. Treasury (Cost of tender documents) in the shape of Treasury challan for the amount shown against the work above to be deposited in Govt. Treasury Under Account Head 0406-02-800-0000-0000
3. In pursuance to Finance Department Circular instructions vide No. FD-Code/290/2026 Dated: 22-05-2026 to implement online system for depositing Bid security (EMD) all works Departments. The Bidders shall deposit the EMD & IT Service Charges Fee in the Centralized Pooling Bank Account of this Department. The details of the Accounts are as.
Account: Principal Chief Conservator Forests
Name of the Bank: Jammu and Kashmir Bank.
Branch : Civil Secretariat
IFSC Code : JAKA0MOVING
Account No : 0110010200001102
4. The bids for the work shall remain valid for a period of 30 days from the date of opening of bids.
5. The bidders have to submit their Technical & Financial bids online in electronic format with digital signature. No Technical or financial bid shall be accepted in physical/hard form. Bids will be opened online as per time schedule mentioned above.
6. Bidders must ensure to upload scanned copies of all necessary documents i.e., Bid Security (EMD) and Tender Fee, Valid Registration Card issued by PWD/CPWD/Forest Territorial Department/duly renewed for the current year 2026-27, PAN, Valid GST Registration, Affidavit cum undertaking.
7. As per rule 171 of GFR-2017, Performance Security shall have to be deposited by successful bidder to the order of 3% of the value of contract and if there are compelling circumstances, performance security in excess of three percent may also be demanded.
8. In case bid of the lowest bidder /successful bidder is found abnormal low Bids (ALBS) the circular instructions issued by Finance Department J&K vide No. FD-Code/441/2021-02-158 Dated:- 08-08-2025 will be imposed on the lowest bidder.

DIPK-5213/26 *Sd/- Abid Ali Lone, SFS*
Dated: 09/01/2026 *Divisional Forest Officer, Planning & Publicity Division Srinagar*

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

JAMMU AND KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

Muthi, Akhnoor Road, Jammu/Zam Zam Complex Rambagh, Srinagar
www.jkssb.nic.in

Notice

Subject: Issuance of Admit Cards to the candidates for Physical Standards Test (PST) and Physical Endurance Test (PET) for the posts of Inspector (FPF), Wildlife Guard, FPF Guard, Field Assistant and Social Forestry Worker advertised vide Notification No. 03 of 2021 and 04 of 2022, Item Nos. 84, 85,86,87, 88, 89, 90, 91, 92, 185, 186, 189, 190, 592, 593, 594, 605 & 606 in the Department of Forest, Ecology & Environment.

The J&K Services Selection Board (JKSSB) conducted OMR based written examination for the post of Inspector (FPF), Wildlife Guard, FPF Guard, Field Assistant and Social Forestry worker, Department of Forest, Ecology & Environment, advertised vide Notification No. 03 of 2021 and 04 of 2022, Item Nos. 84, 85, 86, 87, 88, 89, 90, 91, 92, 185, 186, 189, 190, 592, 593, 594, 605 & 606.

The result/score sheet for the examination for the Inspector (FPF), Wildlife Guard, FPF Guard and Field Assistant, Social Forestry worker was notified vide Notification No. JKSSB-COEOEXAM (UT)/14/ 2026-03 (7842028), dated: 28.04.2026 and 11.6.2026 respectively.

Vide Notice No. JKSSB-COE0EXAM(UT)/14/2026-03 (7842028) dated 29-07-2026, the candidates for various posts of the Department of Forest, Ecology & Environment were shortlisted based on merit for appearing in the Physical Standard Test (PST) and Physical Endurance Test (PET).

Now, the J&K Services Selection Board is scheduled to conduct the Physical Standards Test (PST) and Physical Endurance Test (PET) for the above- mentioned posts from 07.09.2026 to 08.09.2026 at Srinagar and from 11.09.2026 to 13.09.2026 at Jammu.

Candidates can download their Admit Cards for the same from the JKSSB's Official website f www.iksb.nic.in') w.e.f. 02.09.2026 using their credentials. They must read the instructions contained therein carefully. However, in case a candidate is not able to download his/her admit card, he or she may represent before the board two days before the Examination Date with valid proof of having filled in the online application form and online fee, failing which it shall be presumed that they are not interested in appearing in the said examination and no claim whatsoever shall be entertained.

Stepwise procedure to download JKSSB E-Admit Card:
i. To download E-Admit Card, first visit the official website of JKSSB, i.e. www.iksb.nic.in
ii. On the homepage, there will be a link to download E-Admit Card.
iii. Enter log-in credentials, i.e. E-mail ID and Date of Birth.
iv. Username will be your E-mail ID & Password will be your DOB in DDMMYYY format.
v. Click on the "View and Print E-Admit Card" button.
vi. Download and print your JKSSB Admit Card.
vii. Candidate must bring the clear printed copy of E-Admit card on the day of examination.

Candidates are further informed and advised to strictly adhere to the following instructions:
Candidates are advised to report to their respective centre for Physical Standard Test fPST) and Physical Endurance Test (PET) on the scheduled date/time/venue.
Only those candidates who fulfil the prescribed physical standards (PST) will be required/eligible to undergo the Physical Endurance Test (PET). Mere issuance or downloading of the Admit Card for PST shall not confer any right or eligibility to appear in the PET.
o Before commencement of the PET, every candidate shall be required to submit a Physical Fitness Certificate issued by the concerned Chief Medical Officer (CMO). No candidate shall be permitted to participate in the PET without submission of the requisite Physical Fitness Certificate.
o Candidates participating in the PET may carry water bottles, juices, electrolyte drinks/ORS, light snacks and other necessary eatables for personal consumption. Such items shall be carried in a backpack/bag and shall be subject to security/venue regulations.
o Mobile phones and other electronic devices shall not be permitted at the PET venue.
o Candidates are advised to come adequately prepared for the physical tests and to make appropriate arrangements for hydration and personal requirements, keeping in view the nature and duration of the PET.
Candidates are advised to take a printout of the Admit Card well in advance to avoid any last-minute rush.
The candidature of candidates claiming eligibility by misrepresentation/concealment of any material facts, impersonation, fraud, etc. shall be liable for cancellation and disciplinary action, as deemed appropriate.
The Board reserves the right to cancel the candidature of any candidate at any stage at which he/she is found ineligible.
The candidates are also advised to be in touch with the JKSSB's Official Website (www.iksb.nic.in^ for the latest updates on the examinations and Admit cards will not be sent by post.

Candidates shall have to submit their Admit Cards back to the invigilation staff duly signed by the candidate and the concerned invigilator on the day of the PST/PET.

Reyaz Ahmad Malik (JKAS)
Controller of Examinations

DIPK-5204/26
Dated: 01/09/2026

Government of Jammu and Kashmir

Public Works (R&B) Department

Civil Secretariat, Srinagar

Subject: Representations for inclusion/correction of names and seniority positions in the Final Seniority List of Junior Engineers (Civil), Degree Holders.

NOTICE

WHEREAS, a tentative Seniority List of Junior Engineers (Civil), Degree Holders, was issued vide Notice under endorsement No. PWD-HRM2/36/2021[59221] dated 03.01.2025, inviting objections, if any, from the members of the service; and

AND WHEREAS, the objections received from certain Junior Engineers (Civil), Degree Holders, were duly examined and considered by the Department and, accordingly, the final seniority List of Junior Engineers (Civil), Degree Holders, was issued vide Government Order No. 47-PW(R&B) of 2025 dated 12.02.2025; and

AND WHEREAS, subsequently, the following officials have approached the Department through representations seeking inclusion/correction of their names, rectification of seniority positions, inclusion of Category Certificate(s) and consideration of other related issues in the final seniority list notified vide Government Order No. 47-PW(R&B) of 2025 dated 12.02.2025:

S. No.	Name of the applicant
1.	Sumar-ul-Mushtaq
2.	Mariya Ashraf Khan
3.	Zahoor Khalid
4.	Mohd Irfan
5.	Subhash Chander
6.	Javed Iqbal War
7.	Vikas Sharma
8.	Ajay Kumar Gupta
9.	Khalid Mehmood Tariq
10.	Kherun Nissa
11.	Syed Shakir Ahmad
12.	Khurshid Ahmad Wani
13.	Shabir Ahmad Rather
14.	Saqib Ashraf
15.	Zakir Hussain Mir

AND WHEREAS, the representations submitted by the aforesaid officials have been scrutinized in the Department and it has been observed that, in several cases, the applicants have not indicated their present designation and place of posting, while some claims have not been submitted through the concerned Heads of Departments/Chief Engineers with specific recommendations. In certain cases, the claims are also not supported by the requisite documentary evidence.

NOW, THEREFORE, notice is hereby served upon the above-mentioned officials, advising them to submit their representations/claims, along with the requisite documents indicated below, to the concerned Chief Engineer/Head of Department (HoD) under whom they are presently posted, for proper scrutiny, verification and specific recommendation:-
1. Service Book, duly completed and attested by the concerned DDO.
2. Initial Appointment Order.
3. Matriculation Certificate.
4. Degree Certificate; and
5. Any other relevant document/evidence relied upon in support of the claim.

The representations/claims shall invariably include the above-mentioned documents.

The concerned officials are further advised not to submit any claim/representation directly to the Administrative Department without prior scrutiny and recommendation of the concerned Chief Engineer/HoD. Any representation submitted directly, without following the prescribed channel, shall not ordinarily be entertained and may be dealt with in accordance with the applicable rules/instructions.

The concerned Chief Engineers/Heads of Departments (HoDs) are also requested to scrutinize the claims/representations with reference to the relevant service records and applicable rules/instructions and furnish a specific and categorical recommendation regarding the admissibility or otherwise of each claim, duly supported by the requisite documents. The complete cases, after proper scrutiny and verification, shall be forwarded to the Public Works (R&B) Department within one week from the date of receipt of the representation/claim, for further examination and consideration.

It is also clarified that mere submission of a representation or supporting documents shall not confer any right upon the applicant for inclusion, correction or alteration of his/her position in the Final Seniority List, and each claim shall be considered on its merits in accordance with the applicable rules and the records available on the matter.

(Mohib Ali Bukhari) JKAS
Under Secretary to the Government

DIPK-5176/26 | Dated: 09/01/2026

بھارت کی چین پر انحصار کم کرنے کی کوشش

جاپانی کمپنیوں کی بھارت میں سرمایہ کاری تیزی سے بڑھنے لگی

نئی دہلی 1 ستمبر (ایم این این)

مہنگائی سے غریب اور متوسط طبقے پر بڑھ رہا ہے شدید اقتصادی بوجھ: کانگریس

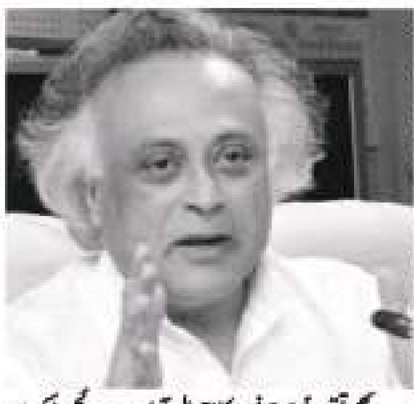

نئی دہلی 1 ستمبر (یو این آئی)

بھارت کی دفاعی خود انحصاری کو تقویت
AK-203 رائفلز کی مقامی پیداوار میں بڑی پیش رفت

نئی دہلی 1 ستمبر (ایم این این)

بھارت کی معیشت کی 8.7 فیصد شاندار ترقی

چین، امریکہ اور یورپ کو بہت پیچھے چھوڑ دیا

نئی دہلی 1 ستمبر (ایم این این)

پہلی سہ ماہی میں 8.7 فیصد شرح نمو باقی سال کے لیے نیک شگون: نرملا سیتارمن

نئی دہلی 1 ستمبر (ایم این این)

ماحولیاتی چیلنجوں سے نپٹنے کیلئے مربوط اور باہمی تعاون سے حل کی ضرورت: بھوپندر یادو

نئی دہلی 1 ستمبر (ایم این این)

ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے مرکزی وزیر جناب بھوپیندر یادو نے آج کہا کہ ماحولیاتی چیلنجوں جیسے کہ موسمیاتی تبدیلی، حیاتیاتی تنوع میں کمی، آلودگی اور وسائل کی کمی کے لیے مربوط اور باہمی تعاون سے حل کی ضرورت ہے۔ چوتھے ہند-جرمن ماحولیات فورم کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے شری یادو نے کہا کہ تھیم "مزید لچک کے لیے ایک ساتھ" آب و ہوا کے لیے لچکدار وسائل سے موثر اور پائیدار ترقی کے راستے بنانے کے لیے مضبوط تعاون کی ضرورت کو ظاہر کرتا ہے۔ وزیر نے جرمنی کے وزیر برائے ماحولیات، موسمیاتی تحفظ، فطرت کے تحفظ اور نیوکلیئر سیفٹی کارسٹن شنائیڈر کے ساتھ نئی دہلی میں اس تقریب کی مشترکہ صدارت کی۔ فورم سے خطاب کرتے ہوئے، شری یادو نے نوٹ کیا کہ ماحولیاتی پائیداری کو اب تنہائی میں حل نہیں کیا جا سکتا، اور آب و ہوا سے مزاحم مستقبل کی تعمیر میں تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ہندوستان کے ترقی کے تجربے نے ثابت کیا ہے کہ ماحولیاتی تحفظ اور اقتصادی ترقی کو متضاد مقاصد کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اپنے قومی طے شدہ شراکت (این ڈی سی) کے تحت اپنے وعدوں کو مقررہ وقت سے پہلے ہی حاصل کر رہا ہے جس سے ملک میں ماحولیاتی تبدیلی جس پیمانے پر ہو رہی ہے اس کی عکاسی کرتا ہے۔ وسائل کی کارکردگی اور سرکلرٹی کی اقتصادی صلاحیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ ہندوستان کی سرکلر اکانومی میں 2 ٹریلین امریکی ڈالر سے زیادہ کی

مارکیٹ ویلیو پیدا کرنے اور 2050 تک تقریباً 10 ملین ملازمتیں پیدا کرنے کی صلاحیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وسائل کی کارکردگی اور سرکلر اکانومی انڈسٹری کولیشن کا قیام ہندوستان کی وسائل کی کارکردگی میں ایک اہم قدم تھا۔ اور عالمی اقتصادی گفتگو میں سرکلرٹی۔ وزیر موصوف نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ صنعت کی منتقلی کے اگلے مرحلے میں اسٹیل، سیمنٹ اور کیمیکل جیسے توانائی سے بھرپور شعبوں کو ڈیکاربونائز کرنے کے پیچیدہ چیلنج سے نمٹنا چاہیے۔ انہوں نے زور دیا کہ اس منتقلی کے لیے جدت، صاف توانائی، وسائل کی کارکردگی، مناسب پالیسی فریم ورک اور نئے پیداواری عمل کی ضرورت ہوگی۔

بھارت اور برطانیہ دفاعی تعاون کے نئے مرحلے میں مشترکہ ہتھیار سازی اور ٹیکنالوجی پر زور

نئی دہلی 1 ستمبر (ایم این این)

بھارت اور برطانیہ اپنے دفاعی تعلقات کو روایتی خرید و فروخت سے آگے بڑھاتے ہوئے مشترکہ تحقیق، ترقی اور جدید دفاعی نظاموں کی تیاری کی جانب لے جا رہے ہیں۔ دونوں ممالک کا مقصد ایسی طویل مدتی شراکت داری قائم کرنا ہے جس میں اہم فوجی ٹیکنالوجیز کی مشترکہ تیاری اور پیداوار کو مرکزی حیثیت حاصل ہو۔ دونوں ممالک کے درمیان لائٹ ویٹ ملٹی رول میزائل سے متعلق تعاون اسی حکمت عملی کا نمایاں حصہ ہے۔ اس منصوبے کے ذریعے بھارت میں میزائلوں کی تیاری اور مستقبل میں ان کی ٹیکنالوجی اور پیداواری صلاحیت کو مزید مقامی بنانے کی راہ ہموار ہونے کی توقع ہے۔ دفاعی تعاون کا ایک اور اہم شعبہ الیکٹرک پروپلشن سسٹم ہے جسے مستقبل کے بھارتی بحری جنگی جہازوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی جدید جنگی بحری جہازوں کی توانائی، رفتار اور آپریشنل صلاحیت کے لیے اہم سمجھی جاتی ہے۔ بھارت اور برطانیہ جیٹ انجن ٹیکنالوجی، جدید میزائل نظام، بحری ٹیکنالوجی اور دیگر اہم دفاعی شعبوں میں بھی مشترکہ مواقع تلاش کر رہے ہیں۔ نئی دہلی کی کوشش ہے کہ مستقبل کے دفاعی معاہدوں میں محض تیار شدہ ہتھیار خریدنے کے بجائے ٹیکنالوجی کی منتقلی اور بھارت میں پیداوار کو زیادہ اہمیت دی جائے۔ یہ حکمت عملی بھارت کے آتم نربھر بھارت اور مقامی دفاعی مینوفیکچرنگ کے اہداف سے بھی مطابقت رکھتی ہے۔ بھارت دنیا کے بڑے دفاعی درآمد کنندگان میں شامل رہا ہے لیکن حالیہ برسوں میں ملکی پیداوار اور دفاعی برآمدات بڑھانے پر تیزی سے توجہ دی گئی ہے۔ برطانیہ کے لیے بھی بھارت دنیا کی سب سے بڑی اور تیزی سے جدید ہونے والی دفاعی منڈیوں میں سے ایک ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی اسٹریٹجک قربت کے باعث برطانوی دفاعی کمپنیوں کے لیے بھارت میں مشترکہ پیداوار، تحقیق اور سپلائی چین قائم کرنے کے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ دونوں ملکوں کی مسلح افواج مشترکہ مشقوں اور تربیتی سرگرمیوں کے ذریعے بھی تعاون بڑھا رہی ہیں۔ بحر ہند اور وسیع تر انڈو پیسفک خطے میں سمندری سلامتی دونوں ممالک کے دفاعی تعلقات کا اہم ستون بنتی جا رہی ہے۔ بھارت اور برطانیہ کے بڑھتے دفاعی تعلقات کا بنیادی پیغام واضح ہے: مستقبل کی شراکت داری صرف خریدار اور فروخت کنندہ کے تعلق تک محدود نہیں رہے گی بلکہ مشترکہ طور پر دفاعی ٹیکنالوجی تیار کرنے، بھارت میں اسے بنانے اور ممکنہ طور پر عالمی منڈیوں تک پہنچانے پر مرکوز ہوگی۔

بھارت بنگلہ دیش کے ساتھ عوام سے عوام کے تعلقات کو مضبوط کرنا چاہتا ہے۔ دنیش ترویدی

نئی دہلی 1 ستمبر (ایم این این)

بنگلہ دیش میں ہندوستان کے ہائی کمشنر دنیش ترویدی نے منگل کو بنگلہ دیش کے مقامی حکومت، دیہی ترقی اور کوآپریٹو کے وزیر [illegible] خان سے ملاقات کی اور دونوں ممالک کے درمیان عوام کے درمیان تعلقات کو مزید گہرا کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر مملکت میر شاہ عالم نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔ بعد میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ترویدی نے کہا کہ ہندوستان بنگلہ دیش کے اندرونی معاملات پر تبصرہ نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم بنگلہ دیش کی داخلی سیاست کے بارے میں کچھ نہیں کہنا چاہتے۔ ہمیں بھی کچھ نہیں کہنا چاہیے۔

بھارت نے اہم معدنیات کو محفوظ بنانے کے لیے زیمبیا سے مذاکرات دوبارہ شروع کئے

نئی دہلی 1 ستمبر (ایم این این)

بھارت نے زیمبیا کے ساتھ تانبے اور دیگر اہم معدنیات میں سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کرنے کے لیے دوبارہ بات چیت شروع کر دی ہے۔ دو ذرائع نے بتایا کیونکہ نئی دہلی اپنی تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت سے بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لیے خام مال کے لیے تیزی سے بیرون ملک دیکھ رہا ہے۔ ہندوستان کی وزارت کانکنی کے حکام نے 26 اگست کو زیمبیا کے حکام کے ساتھ ابتدائی بات چیت کی، بات چیت سے واقف دو لوگوں نے نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ بات چیت خفیہ تھی۔ ذرائع میں سے ایک نے کہا کہ دونوں فریقوں نے کسی مقفل کے منصوبے پر بات نہیں کی جس نے پہلے بات چیت روک دی تھی۔ رائٹرز نے اپریل میں اطلاع دی تھی کہ ہندوستان اور زیمبیا کے درمیان بات چیت گزشتہ سال ہندوستان کو دیے گئے 9000 مربع کلومیٹر (3475 مربع میل) کے رقبے کے لیے کان کنی کے حقوق پر لوساکا کی طرف سے معین مراعات کی کمی کی وجہ سے رک گئی تھی۔ ہندوستان کی کانوں کی وزارت نے تبصرہ کے لیے رائٹرز کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ زیمبیا کی وزارت کانوں کے ترجمان نے کہا کہ وہ فی الحال کسی بھی چیز کی تصدیق نہیں کر سکتے۔ کھنج بدیش انڈیا لمیٹڈ بیرون ملک اہم معدنیات کی فراہمی کو محفوظ بنانے کے لیے ہندوستان کی اہم کاری، آسٹریلیا، برازیل، کینیڈا، روس اور انڈونیشیا میں بھی سرمایہ کاری کے مواقع کا جائزہ لے رہی ہے اور ملاوی میں ایک پروجیکٹ کے بارے میں بات چیت کر رہی ہے۔ بھارت کئی افریقی ممالک کے ساتھ حکومت سے حکومت کی بنیاد پر اہم معدنی بلاکس کے حصول کے لیے بات چیت کر رہا ہے، جبکہ آسٹریلیا اور لاطینی امریکہ میں بھی مواقع تلاش کر رہا ہے۔ فیڈریشن آف انڈین منرل انڈسٹریز کے ترجمان نے کہا کہ افریقہ اور خاص طور پر جمہوریہ کانگو اور زیمبیا تانبے اور کوبالٹ کے لیے ہندوستان کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ترجمان نے کہا ہم سمجھتے ہیں کہ ہندوستانی کمپنیوں کو بنیادی طور پر براؤن فیلڈ اور قریب پیداواری منصوبوں کو آگے بڑھانے کے لیے حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے، ساتھ ہی طویل مدتی آف ٹیک کے انتظامات بھی۔ ہندوستان ریفائنڈ تانبے کا دنیا کا دوسرا سب سے بڑا خریدار ہے اور ویدانتا کے سٹرلائٹ کاپر سمیلٹر کے 2018 کی بندش کے بعد سے اس کے تانبے کی درآمدات میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ حکومت نے کہا ہے کہ اسے 2047 تک اپنے 91 فیصد تا 97 فیصد تانبے کو درآمد کرنا پڑ سکتا ہے۔

بھارت بحرالکاہل کو مشترکہ ہند۔بحرالکاہل کے اٹوٹ انگ کے طور پر دیکھتا ہے۔ وزیر مملکت مارگریتا

نئی دہلی 1 ستمبر (ایم این این)

بحرالکاہل کے جزیروں کے ممالک کے ساتھ ہندوستان کی بڑھتی ہوئی مصروفیت پر زور دیتے ہوئے، مرکزی وزیر مملکت برائے امور خارجہ پبترا مارگریتا نے منگل کو نئی دہلی کے وسیع تر ہند-بحرالکاہل وژن میں اس خطے کی اہمیت پر زور دیا۔ پالاؤ کے کورور میں 55 ویں پیسفک آئی لینڈز فورم کے لیڈروں کی میٹنگ کے ڈائیلاگ پارٹنر سیشن سے خطاب کرتے ہوئے، مارگریتا نے کہا کہ ہندوستان کی ایکٹ ایسٹ پالیسی کے تحت بحرالکاہل کے ممالک کے ساتھ دو طرفہ مصروفیات میں توسیع ہوئی ہے، جس میں فورم فار انڈیا پیسفک آئی لینڈز کوآپریشن (FIPIC) اور اس کے ساتھ جزیرہ پیسفک کے تعاون کا فورم بھی شامل ہے۔ ہندوستان بلیو پیسفک براعظم کے ساتھ اپنی شراکت کو سب سے زیادہ اہمیت دیتا ہے۔ ہماری ایکٹ ایسٹ پالیسی کی رہنمائی میں، اس شراکت داری نے ہماری دو طرفہ مصروفیات، فورم فار انڈیا پیسفک آئی لینڈز کوآپریشن، کے ذریعے زیادہ گہرائی حاصل کی ہے۔ انہوں نے کہا ہم بحرالکاہل کو کسی دور دراز کے علاقے کے طور پر نہیں دیکھتے ہیں، بلکہ اپنے مشترکہ ہند-بحرالکاہل کے ایک اٹوٹ حصے کے طور پر دیکھتے ہیں۔ جیسا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے نوٹ کیا، ہندوستان بحرالکاہل کے جزیروں کے ممالک کو بڑی سمندری ریاستوں کے طور پر تسلیم کرتا ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستانی فلسفے نے ہمیشہ دنیا کو ایک خاندان کے طور پر دیکھا ہے۔

خواتین کے لیے انتہائی غیر محفوظ بن گیا ہے دہلی۔ این سی آر: راہل

نئی دہلی 1 ستمبر (یو این آئی)

کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ قومی راجدھانی دہلی اور این سی آر خواتین کے لیے اس قدر غیر محفوظ ہو چکا ہے کہ ایک نابالغ بچی کے ساتھ 45 کلومیٹر تک چلتی سلیپر بس میں اجتماعی عصمت دری ہوتی ہے لیکن بے روک ٹوک چل رہی بس کی کہیں کوئی جانچ نہیں ہوتی۔ مسٹر گاندھی نے منگل کے روز سوشل میڈیا ایکس پر لکھا کہ یہ واقعہ گریٹر نوئیڈا سے دہلی تک پیش آیا۔ حیرانی کی بات ہے کہ پوری دہلی یا نوئیڈا پولیس کو اس کی بھنک تک نہیں لگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ بس نوئیڈا۔ گریٹر نوئیڈا ایکسپریس وے سے دہلی کی رنگ روڈ سرحد سے گزر گئی لیکن اسے ایک بھی جانچ چوکی پر نہیں روکا گیا۔ انہوں نے لکھا کہ بس کی نشستوں پر پردے لگے تھے تاکہ اندر کیا ہو رہا ہے کوئی دیکھ نہ سکے اور مجرموں میں انتظامیہ کا کوئی خوف بھی نہیں تھا۔ سوال یہ ہے کہ برسوں واقعے کے بعد اتنے سال اور اتنے واقعات کے باوجود ایسی بسوں کی جانچ اور نگرانی کے ضابطے پر عمل کیوں نہیں ہو رہا ہے۔ کانگریسی رہنما نے کہا کہ پردے صرف اس بس میں نہیں ڈالے گئے تھے بلکہ سال بہ سال حکومت کی جانب سے انتظامیہ کی ناکامیوں پر ڈالے گئے پردوں کا نتیجہ ہے کہ ملک کے دارالحکومت میں بھی خواتین محفوظ سفر نہیں کر سکتیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ اور کتنی خواتین اور بچیوں کے ساتھ ایسے واقعات ہونے کے بعد مرکزی اور ریاستی حکومتیں اس نظام کو درست کریں گی۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا وزیر داخلہ امت شاہ کے ماتحت دہلی پولیس اور اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے ماتحت اتر پردیش پولیس کی جواب دہی طے کی جائے گی یا اس جرم پر بھی پردہ ڈال دیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ایک اخبار میں شائع شدہ وہ خبر بھی پوسٹ کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ نوئیڈا سے دہلی آ رہی سلیپر بس میں نابالغ کے ساتھ کی گئی عصمت دری۔

SAD DEMISE

With profound grief and sorrow, we inform the sad demise of Mohammad Yaseen Wani S/o Late Ghulam Qadir Wani R/o Basant Bagh, Srinagar who left for the heavenly abode on Monday 31 Aug 2026. We pray that Almighty Allah grants the departed soul eternal peace and highest place in Jannat-ul-Firdous (Ameen). Fateha Khawani will be held on 4th of Sep, 2026 (Friday) at their ancestral graveyard Malkho near Kathi Darwaza, Srinagar at 02:30 PM.

NOTE: LADIES ARE REQUESTED NOT TO BRING ANYKIND OF EATABLES WITH THEM.

BEREAVED: MOHAMAD SAMEER WANI

CONTACT NO: 7780821210

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

سٹوروں کی سپلائی کیلئے طلبی ٹینڈر الیکٹرونک ٹینڈرنگ پروکیورمنٹ سسٹم کے تحت بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ڈپٹی چیف میٹریل منیجر / اتر ریلوے / سٹور ڈپو / میکنیکل کارخانہ / امرتسر کی ذریعہ سپلائروں سے مندرجہ ذیل آئیٹموں کیلئے ٹینڈر طلب کئے جاتے ہیں:

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	مال کی تفصیلات	مقدار	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ
1	62265152	ICF Bogie Frame 16 T for N-AC ICF Coaches to Drg. No. ICF/SK3-0-3-047, Sheet 1 and 2, Alt-NIl, Item No.1,2,3,4,5,6,20,21,22,23,24,25&26 only [As per Note No.#13 of Drg. No. ICF/SK3-0-3-047 of Sheet 2"RDSO Specification C-8002 (Revision 2) shall be followed for manufacture]	50 Nos.	24.09.26
2	62265153	1. Steel Plate size 08 mm X 1500 mm X 6500 mm to IS 2062-99 Fe 410 Cu WC	37200 Kgs.	24.09.26
		2. Steel Plate size 16 mm X 1500 or 3000 mmX 8000 mm to IS 2062-99 Fe 410 WC	151800 Kgs.	
		3. Steel Plate Size 10 mm X 1500 mm X 9000 mm to IRSM-41	54000 Kgs.	

ٹینڈر شرائط: ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ سبھی خواہشمند وینڈرز کو ای-ٹینڈر میں حصہ لینے اور رجسٹریشن کرانے کیلئے حکومت ہند آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت آتھورائزڈ سرٹیفکیشن ایجنسی سے کلاس-III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ حاصل کرنا لازمی ہے۔ ٹینڈر منظور نہیں کئے جائیں گے۔ نمبر 01/2026-2027 مورخہ 29-08-2026

2992/26

گاہکوں کی مسکراہٹ کے ساتھ خدمت

عمر عبداللہ سے گروپ آف کنسرنڈ سٹیزنز کی ملاقات، گروپ نے حکمرانی، ماحولیات سمیت اہم عوامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا

سری نگر، یکم ستمبر: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سول سیکریٹریٹ میں گروپ آف کنسرنڈ سٹیزنز (جی سی سی) جموں و کشمیر کے ارکان کے ساتھ میٹنگ کی، جس میں جموں و کشمیر میں حکمرانی، ترقی، ماحولیات اور عوامی بہبود سے متعلق مختلف اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی بھی میٹنگ میں موجود تھے۔ سول سوسائٹی کے اس گروپ کی قیادت ریٹائرڈ آئی اے ایس افسر خورشید احمد گنائی نے کی جبکہ جی سی سی کے دیگر ارکان بھی وفد میں شامل تھے۔ وفد نے عوامی اہمیت کے متعدد مسائل وزیر اعلیٰ کے سامنے رکھے، جن میں حکمرانی، ماحولیاتی تحفظ، میونسپل انتظامیہ اور کچرے کے بہتر انتظام سے متعلق امور شامل تھے۔ آبی ذخائر

اور کیلی زمینوں کے تحفظ پر خصوصی توجہ دلائی گئی اور ان اہم ماحولیاتی اثاثوں کے تحفظ کیلئے موثر اقدامات کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ جی سی سی نے زرعی اراضی کی تبدیلی، ٹریفک مینجمنٹ، سیلاب سے بچاؤ اور سیلاب سے نمٹنے کے انتظامات کے علاوہ بجلی کی ترقی سے متعلق امور بھی اٹھائے۔ وفد نے قابل تجدید توانائی کے ذرائع پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ میٹنگ کے دوران ہنرمندی کی ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ محکمہ مال کے ریکارڈ کو ڈیجیٹل بنانے سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے جی سی سی کے ارکان کی جانب سے پیش کیے گئے خدشات اور تجاویز کو غور سے سنا۔ انہوں نے میٹنگ میں اٹھائے گئے مسائل کا نوٹس لیتے ہوئے یقین دلایا کہ متعلقہ امور کا جائزہ لیتے وقت حکومت ان تجاویز اور مسائل کو مدنظر رکھے گی۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

کے درمیان کم از کم 365 دن کا وقفہ لازمی ہوگا۔ اسکیم کے تحت منظور شدہ رقم براہ راست مستحقین کے بینک کھاتوں میں منتقل کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 2

رکھنے والے صارفین پر لاگو ہوگا، تاہم زرعی زمرے کے صارفین کو اس سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔ ٹی او ڈی نظام کے تحت بجلی کے استعمال کے اوقات کے لحاظ سے نرخ مختلف ہوں گے اور مقررہ اوقات میں زیادہ جبکہ آف پیک اوقات میں الگ نرخ لاگو ہوں گے۔ کمیشن نے جموں پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ اور کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ کی آمدنی کی ضروریات کا جائزہ لینے کے بعد نرخوں میں نظرثانی کی ہے۔

بقیہ نمبر 3

غیر جانبداری کے ساتھ انجام دیا جانا چاہیے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے منشیات کے سمگلروں کے خلاف موثر کارروائی پر جموں و کشمیر پولیس اور سیکیورٹی ایجنسیوں کی ستائش کی۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ منشیات سے منسلک دہشت گردی نیٹ ورکس کے خلاف کارروائیوں میں مزید تیزی لائی جائے اور ابھرتے ہوئے ڈیجیٹل خطرات کی نگرانی کو مزید موثر بنایا جائے۔ انہوں نے سائبر اور سوشل میڈیا کے میدان میں ابھرتے ہوئے چیلنجوں کو اجاگر کرتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارموں کی قریبی نگرانی کی ہدایت دی تاکہ ملک مخالف پروپیگنڈے، ڈیجیٹل گمراہ کن معلومات اور آن لائن بلیک میلنگ کا موثر مقابلہ کیا جا سکے۔ دوران میٹنگ ڈی جی پی اور پرنسپل سیکریٹری محکمہ داخلہ نے لیفٹیننٹ گورنر کو جموں و کشمیر کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال سے آگاہ کیا۔ آئی جی پیز، ڈی آئی جیز اور صوبائی کمشنروں نے اپنے اپنے علاقوں میں سیکیورٹی صورتحال، انسداد دہشت گردی کارروائیوں، امن و امان کی صورتحال، منشیات کی سمگلنگ اور دیگر ابھرتے ہوئے چیلنجوں کے بارے میں لیفٹیننٹ گورنر کو جانکاری دی۔ میٹنگ میں دیگر متعدد اہم مسائل پر بھی جامع اور تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے تمام افسران کو ہدایت دی کہ وہ آپریشنل سطح پر مکمل چوکس رہیں، مختلف ایجنسیوں کے درمیان بلا تعطل اور موثر رابطہ و تعاون برقرار رکھیں اور یونین ٹیریٹری میں امن کے تحفظ اور امن و امان برقرار رکھنے کے لئے پیشگی اور فعال حکمت عملی اپنائیں۔

بقیہ نمبر 4

کے ممالک کو ایسے بحرانوں کا سب سے زیادہ بوجھ برداشت کرنا پڑتا ہے۔ مودی نے کہا کہ بھارت کا موقف واضح ہے کہ تمام کشیدگی اور جنگوں کا حل میدان جنگ میں نہیں بلکہ مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے تلاش کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے منشیات کی اسمگلنگ کو نوجوان نسل اور علاقائی سلامتی کے لیے ایک سنگین خطرہ قرار دیتے ہوئے شنگھائی تعاون تنظیم کے متعلقہ اداروں کے ذریعے سلامتی کے خطرات، منظم جرائم، معلوماتی سلامتی اور منشیات کے خلاف تعاون مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کے تعاون کے فوائد براہ راست عوام تک پہنچنے چاہئیں۔ انہوں نے عوامی سطح پر روابط کو تنظیم کے مستقبل کے تعاون کا مرکزی حصہ بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کے لیے نئے مواقع، کاروباری افراد کے لیے نئی منڈیاں اور کسانوں کو ٹیکنالوجی سے حاصل ہونے والے فوائد تعاون کی کامیابی کا اصل پیمانہ ہونے چاہئیں۔ کرغزستان کے صدر صادر جپاروف اجلاس کی میزبانی کر رہے ہیں اور اس وقت شنگھائی تعاون تنظیم کے چیئرمین ہیں۔ اجلاس میں چین کے صدر شی جن پنگ، روس کے صدر ولادیمیر پوتن، پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف، ایران کے صدر مسعود پزشکیان، بیلاروس کے صدر الیگزینڈر لوکاشینکو، قازقستان کے صدر قاسم جومارت توکایف، ازبکستان کے صدر شوکت مرزیایوف اور تاجکستان کے صدر امام علی رحمان سمیت رکن ممالک کے رہنما شریک ہیں۔ شنگھائی تعاون تنظیم کے 26 ویں سربراہ اجلاس میں دس رکن ممالک، چودہ شراکت دار ممالک اور دو مبصر ممالک کے نمائندے علاقائی اور عالمی امور پر بات چیت اور تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے شریک ہیں۔ بھارت 2017 سے شنگھائی تعاون تنظیم کا مکمل رکن ہے اور موجودہ سربراہ اجلاس تنظیم کے قیام کی 25 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقد ہو رہا ہے۔ اجلاس میں "شنگھائی تعاون تنظیم پلس" کی توسیعی شکل بھی شامل ہے، جس میں دیگر وابستہ ممالک کے رہنما بھی شرکت کر رہے ہیں۔ اس توسیعی اجلاس میں ترکی کے صدر رجب طیب اردوان، آذربائیجان کے صدر الہام علیوف، آرمینیا کے وزیر اعظم نکول پاشینیان، منگولیا کے صدر اوخنا گین خورلسوخ، لاؤس کے صدر تھونگ لون سیسولتھ اور ٹوگو کے صدر فاؤرے گناسنگبے سمیت متعدد رہنما شریک ہیں۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس بھی اجلاس میں شرکت کے لیے بشکیک پہنچے ہیں۔

بقیہ نمبر 5

ہے کہ اسمبلی اجلاس شروع ہونے سے قبل پورٹل پر جمع کرائی جانے والی تمام معلومات اور دستاویزات کی جانچ پڑتال مکمل کی جائے، تاکہ اجلاس کے دوران کسی قسم کی تکنیکی یا انتظامی رکاوٹ پیش نہ آئے۔

بقیہ نمبر 6

کہ ملزمان نے مبینہ طور پر جعلسازی سے خسرہ نمبر 642 کی زمین پر قبضہ حاصل کرنے کی کوشش کی اور سری نگر میونسپل کارپوریشن سے عمارت کی تعمیر کی اجازت حاصل کرنے کے لیے مبینہ طور پر جعلی اور فرضی دستاویزات کا استعمال کیا۔

بقیہ نمبر 7

پولیس حکام کے مطابق لاش ملنے کے معاملے کی مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔ پولیس نے واقعے سے متعلق تمام پہلوؤں کا جائزہ لینا شروع کر دیا ہے، جبکہ موت کی وجوہات کا تعین مزید تحقیقات اور طبی کارروائی مکمل ہونے کے بعد ہی ہو سکے گا۔ حکام نے بتایا کہ معاملے کی تحقیقات جاری ہے۔

بقیہ نمبر 8

کے لیے کامیابی کی دعا کی۔ ملاقات کے دوران خطے میں امن و استحکام برقرار رکھنے، شہریوں کے تحفظ اور پولیس انتظامیہ کی موثر کارکردگی سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ تاہم ملاقات میں زیر بحث دیگر امور کی تفصیلات فوری طور پر جاری نہیں کی گئیں۔ سوجیت کمار ایک سینئر بھارتی پولیس سروس افسر ہیں، جنہوں نے حال ہی میں آئی جی پی کشمیر کا عہدہ سنبھالا ہے۔ انہوں نے وی کے بردی کی جگہ کشمیر زون کے انسپکٹر جنرل آف پولیس کی ذمہ داریاں سنبھالی ہیں۔ کشمیر زون کے پولیس سربراہ کی حیثیت سے سوجیت کمار کی تعیناتی ایسے وقت میں ہوئی ہے جب وادی میں امن و قانون اور سلامتی صورتحال پر مسلسل توجہ مرکوز کی جا رہی ہے۔

بقیہ نمبر 9

وہی کا مطالبہ کیا جائے گا۔ این سی نے کہا کہ اس کے مطالبات میں آئینی ضمانتیں، جموں و کشمیر کو ریاستی درجہ بحال کرنا، ریزرویشن کی فائل کو کلیئر کرنا اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کے عوام کو انصاف فراہم کرنا شامل ہے۔ پارٹی نے کہا، "ہمارے مطالبات واضح ہیں: آئینی ضمانتیں، ریاستی درجے کی بحالی، ریزرویشن فائل کی منظوری اور جموں و کشمیر کے عوام کے لیے انصاف۔" پارٹی نے مزید کہا، "جموں و کشمیر کے عوام کا مینڈیٹ کوئی بلینک چیک نہیں ہے، اس کا احترام کیا جانا چاہیے نہ کہ اسے بے معنی سمجھا جائے۔"

بقیہ نمبر 10

کمیٹی کی رپورٹ منظر عام پر نہیں لائی گئی۔ فورم کے صدر نے کہا کہ ملازمین کو نہ تو ان کے اخراجات اور واجبات بروقت ادا کیے گئے ہیں اور نہ ہی ان کی ملازمت کے تحفظ کے لیے کوئی مستقل پالیسی سامنے لائی گئی ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

بقیہ 1

ہسپتال کے اکاؤنٹ میں منتقل کرنے کے بجائے براہ راست ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) کے ذریعے مستحق مریض کے بینک اکاؤنٹ میں منتقل کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر سے مالی منظوری جاری ہونے کے بعد متعلقہ ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ سے رقم جاری ہونے کے 72 گھنٹوں کے اندر منظور شدہ رقم مستحق کے بینک اکاؤنٹ میں منتقل کریں۔ حکومت نے کہا ہے کہ ترمیم شدہ اسکیم کا مقصد جان لیوا بیماری سے متاثرہ غریب مریضوں اور ان کے خاندانوں کی مالی مشکلات کو کم کرنا اور کینسر کے علاج کے دوران انہیں بروقت سرکاری معاونت فراہم کرنا ہے۔

بقیہ 2

کونسل کے کام کرنے کے لئے ایک مخصوص پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ اس کے علاوہ علاقے کے لوگوں کو اپنے ترقیاتی مسائل اور شکایات متعلقہ حکام کے سامنے پیش کرنے میں سہولت حاصل ہوگی اور انہیں طویل فاصلے طے کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ جاوید ڈار نے کہا کہ پنچایتی راج اداروں کو مضبوط بنانا حکومت کے ترقیاتی ویژن کا بنیادی حصہ ہے، جس کے تحت مقامی کمیٹیوں اور ان کے منتخب نمائندوں کو ترقیاتی ترجیحات کے تعین، ترقیاتی کاموں کی منصوبہ بندی اور ان کی عمل آوری کی نگرانی میں اہم رول حاصل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے کہ حکومت جموں و کشمیر اور مرکزی حکومت کی طرف سے عملائی جاری فلاحی و ترقیاتی سکیموں کے فوائد مستحق افراد تک بروقت، شفاف اور بغیر کسی رکاوٹ کے پہنچیں۔ وزیر موصوف نے اس بات کا اعادہ کیا کہ جوابدہی اور شفافیت حکومت کے ترقیاتی ایجنڈے کی بالخصوص نچلی سطح پر ترقیاتی کاموں کی تشکیل میں بنیادی ترجیحات رہیں گی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ عوامی وسائل کا مناسب استعمال، منظور شدہ اصولوں اور معیار کی پابندی، کاموں کی بروقت تکمیل اور منصوبوں کی عمل آوری کے ہر مرحلے میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا، "عوامی پیسے کا ہر روپیہ ٹھوس ترقی اور عوامی فائدے میں تبدیل ہونا چاہیے۔" انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سرکاری اداروں کو عوام کے سامنے قابل رسائی اور جوابدہ رہنا چاہیے۔ جاوید ڈار نے کہا کہ حکومت حقیقی عوامی مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لئے واضح عزم رکھتی ہے جبکہ دیگر ترقیاتی ضروریات کو ان کی فوری نوعیت، فزیبلٹی اور وسائل کی دستیابی کے مطابق مرحلہ وار اور منظم طریقے سے پورا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تمام خطوں اور علاقوں کی مساوی ترقی حکومت کی بنیادی ترجیح ہے جس میں دیہی، دور دراز اور پسماندہ علاقوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ منتخب نمائندوں اور مقامی کمیٹیوں کے ساتھ قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں تاکہ ترقیاتی منصوبہ بندی عوام کی حقیقی ضروریات کے عین مطابق ہو۔ وزیر موصوف نے جاری منصوبوں کے معیار، کارکردگی اور خدمات کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے باقاعدہ فیلڈ دوروں، موثر شکایات کے ازالے، موثر طریقہ کار اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی مسلسل نگرانی کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ رکن اسمبلی لنگیٹ شیخ خورشید احمد نے اپنے خطاب میں کپواڑہ ضلع میں ترقی کے وسیع امکانات بالخصوص زراعت، باغبانی اور دیہی ترقی کے شعبوں کو اجاگر کیا۔ انہوں نے ضلع کی اقتصادی صلاحیت کو بروئے کار لانے، دیہی معاش کو مضبوط کرنے اور مقامی آبادی کے لئے روزگار و آمدنی کے زیادہ مواقع پیدا کرنے کے لئے ان شعبوں میں توجہ مرکوز کرنے اور مستقل سرمایہ کاری پر زور دیا۔ انہوں نے کرال گنڈ میں بی ڈی سی عمارت کے قیام کو سراہتے ہوئے کہا کہ مضبوط پنچایتی راج ادارے شراکتی اور جامع ترقی کو یقینی بنانے کے لئے ضروری ہیں۔ اس موقع پر ڈائریکٹر رورل ڈیولپمنٹ کشمیر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کپواڑہ، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ ہندواڑہ، متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ موجود تھے۔

بقیہ 3

(ایچ اینڈ یو ڈی ڈی)، صوبائی کمشنران، کمشنران جموں میونسپل کارپوریشن (جے ایم سی) اور سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) سمیت دیگر متعلقہ افسران شامل تھے۔ مکانات و شہری ترقی محکمہ (ایچ اینڈ یو ڈی ڈی) کی طرف سے جن منصوبوں کی نشاندہی کی گئی ہے ان میں جموں میں ٹی اے آر اے این جی (توی اسپارک) جنریشن اینڈ کرین گرتھ، سری نگر میں واٹرفرنٹ اینڈ لیک فرنٹ ریوائٹلائزیشن اور ریاسی میں کے آر آئی پی اے (کٹرا ری وائٹلائزیشن تھرو انٹیگریٹڈ پلگریج ایکسپیرینس) شامل ہیں۔ ان منصوبوں کا مقصد عوامی سرمایہ کاری کو مارکیٹ سے منسلک مالیاتی اور نجی شراکت داری کے ساتھ مربوط کرتے ہوئے جدید، دیرپا، معاشی طور پر متحرک اور بہتر شہری مقامات تشکیل دینا ہے۔ ان منصوبوں کی منظوری، جموں و کشمیر میں شہری بنیادی ڈھانچے کو بڑے پیمانے پر تبدیل کرنے کے لئے اربن چیلنج فنڈ کے فریم ورک سے فائدہ اٹھانے کی کوششوں میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بڑے ترقیاتی منصوبوں کے لئے ادارہ جاتی، بلدیاتی اور نجی سرمایہ کاری کے اضافی ذرائع کو متحرک کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ تخمینہ شدہ لاگت 1,567.91 کروڑ روپے کے ساتھ ترنگ (ٹی اے آر اے این جی) (توی دریا کے کنارے) اور آس پاس کے شہری علاقوں کی مکمل تجدید کرتا ہے جس میں عوامی بنیادی ڈھانچے اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) کے تحت تجارتی ترقی کو یکجا کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کے فنڈنگ ڈھانچے میں مرکزی حکومت اور یوٹی حکومت میں سے ہر ایک 307.05 کروڑ روپے فراہم کرے گی جبکہ 953.81 کروڑ روپے مارکیٹ اور پی پی پی فنانسنگ کے ذریعے جمع کرنے کی تجویز ہے۔ پی پی پی جزو کے ذریعے ایک ہائی اینڈ رہائشی گروپ ہاؤسنگ پروجیکٹ، ایک اعلیٰ درجے کا ہوٹل، ایک جدید ریٹیل مال اور متعلقہ لیفٹ بینک روڈ انفراسٹرکچر کی ترقی ممکن ہوگی۔ مرکزی جزیرہ بھی لگژری ریزورٹ طرز کی ترقی کے ذریعے فعال کیا جائے گا۔ اس منصوبے میں دریا کے تحفظ اور ساحلی کاموں کے لئے وسیع انتظامات بھی شامل ہیں جن میں ڈایافرام کی دیوار، کناروں کی بھرائی، اینکر سلیب کے ساتھ ریٹیننگ وال اور انٹرسیپٹر ڈرینج انفراسٹرکچر شامل ہیں۔ واٹر فرنٹ اور لیک فرنٹ ریوائٹلائزیشن پروجیکٹ جس کی تخمینی لاگت 1,010.77 روپے کروڑ ہے، یہ منصوبہ سری نگر کے تاریخی شہری مرکز کو نئی زندگی بخشنے اور تاریخی شہر کے اندرونی علاقوں میں واقع اس کے ایک فرنٹ خطوں کی معاشی صلاحیت کو بروئے کار لانے کا ہدف رکھتا ہے۔ تقریباً 300.77 کروڑ روپے بنیادی عوامی بنیادی ڈھانچے اور تاریخی شہری بحالی پر خرچ کئے جائیں گے جبکہ پی پی پی کا حصہ ہاسپٹیلٹی سینٹر، پوکرجھیل لیک فرنٹ اور ایک پریمیم فائیو سٹار بوتیک ہوٹل کی ترقی میں معاونت کرے گا۔ ریاسی میں کٹرا ریوائٹلائزیشن تھرو انٹیگریٹڈ پلگریج ایکسپیرینس (کے آر آئی پی اے) منصوبہ جس کی تخمینی لاگت 113.90 کروڑ روپے ہے، کٹرا میں یاتریوں کی سہولیات، موبلٹی مینجمنٹ اور ادارہ جاتی بنیادی ڈھانچے کی بہتری پر توجہ مرکوز کرے گا۔ ایک اہم جزو کٹرا گیٹ وے سینٹر ہے، جس کا تصور 10.17 کنال کی جگہ پر 2+5 منزل کے مخلوط استعمال کی سہولت کے طور پر کیا گیا ہے، جس میں تقریباً 1.39 لاکھ مربع فٹ تعمیر شدہ رقبہ ہے۔ اس میں 480 بستروں کے ساتھ 36 ڈارمیٹریز، 35 گیسٹ روم، ریٹیل آؤٹ لیٹس، ایک کمیونٹی ڈائننگ ہال اور مخصوص عبادت گاہیں شامل ہوں گی۔ اس پروجیکٹ میں مزید 15.25 کروڑ روپے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ ادارہ جاتی تبدیلی کی جا سکے جس میں جدید کمرشل دفاتر، ریٹیل کیوسک اور میونسپل کمیٹی، کٹرا کے لئے اپ گریڈ شدہ انتظامی سہولیات شامل ہیں۔ پارکنگ اور ٹریفک کی بھیڑ سے نمٹنے کے لئے اس منصوبے میں 365 مساوی کار جگہوں کی گنجائش کے ساتھ ایک ملٹی لیول کار پارکنگ سہولت، ای وی چارجنگ انفراسٹرکچر اور یاترا پرچی کاؤنٹر کے قریب مخصوص بس بے بھی شامل ہیں۔ یہ تینوں منصوبے یو سی ایف کے اس زور کی عکاسی کرتے ہیں کہ حکومتی امداد کو مارکیٹ پر مبنی مالیاتی وسائل کے ساتھ ملا کر قابل عمل اور سرمایہ کاری کے لئے تیار شہری منصوبے تیار کئے جائیں۔ اس طریقہ کار کا مقصد صرف جدید شہری بنیادی ڈھانچہ بنانا نہیں ہے بلکہ یہ بھی ہے کہ ایسے اثاثے دیرپا اقتصادی سرگرمی اور طویل مدتی آمدنی پیدا کریں۔ کمیٹی نے منظور شدہ منصوبوں کی بروقت، معیاری اور مالی طور پر دیرپا تکمیل کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ توقع کی جا رہی ہے کہ یہ اقدامات شہری بنیادی ڈھانچے، ٹرانسپورٹیشن، سیاحت اور اقتصادی سرگرمی کو نمایاں طور پر بڑھائیں گے جبکہ جموں، سری نگر اور کٹرا میں نئے عوامی مقامات اور سرمایہ کاری کے مواقع بھی پیدا کریں۔

بقیہ 4

اور دیگر مجاز صارفین کو قواعد کے تحت مقررہ فیس اور دیگر واجب الادا چارجز کی ادائیگی کے بعد قانونی طور پر نکالا گیا تعمیراتی مواد بلا رکاوٹ فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے مقررہ کان کی ضوابط پر موثر عمل درآمد، فیلڈ سطح پر نگرانی مضبوط بنانے اور خلاف ورزیوں کے خلاف فوری کارروائی یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو کان کنی کی سرگرمیوں کی سخت نگرانی جاری رکھنے اور اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی کہ تعمیراتی مواد کی نکاسی صرف مقررہ اور منظور شدہ مقامات سے کی جائے، جبکہ ماحولیات، آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے اور قریبی آبادیوں کا تحفظ بھی یقینی بنایا جائے۔ اجلاس کے دوران ایکس ای این فلڈ کنٹرول اور ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر نے اجلاس کو بتایا کہ سرکاری کاموں کیلئے آر بی ایم، نالہ ملبہ اور ویسٹ مکس خام مال نکالنے کیلئے 27 خشک بلاکس کی نشاندہی کی گئی ہے، جہاں تقریباً 12 لاکھ مکعب میٹر مواد دستیاب ہونے کا تخمینہ ہے۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر مزمل مقبول، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، سب ڈویژنل مجسٹریٹس، سپرنٹنڈنگ انجینئر ہائیڈرولکس، ڈویژنل فارسٹ آفیسر، چیف وائلڈ لائف وارڈن، روڈز اینڈ بلڈنگز اور آبپاشی و فلڈ کنٹرول محکموں کے ایکس ای این، ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہیڈ کوارٹرز اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 5

ساتھ کام کرنے اور ٹیموں کے ہموار انعقاد کیلئے تمام ضروری انتظامات پیشگی مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے درخواست گزاروں کیلئے ٹیسٹ کے عمل کو سہل اور پریشانی سے پاک بنانے کیلئے متعلقہ محکموں کے درمیان موثر رابطہ کاری یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ اجلاس میں پولیس، ٹریفک پولیس، ایس ڈی آر ایف، جے کے ایس ایس آر بی، سول انتظامیہ، محکمہ صحت، این ایچ اے آئی، روڈز اینڈ بلڈنگز، جل شکتی، کے پی ڈی سی ایل اور میونسپل کمیٹی چاڈورہ کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 6

کو اجاگر کیا۔ انہوں نے موازنت، انٹرآپریبلٹی اور شماریاتی معیار کو یقینی بنانے کے لئے تصورات، تعریفات، درجہ بندیوں، میٹا ڈیٹا اور معیارات کی ہم آہنگی پر زور دیا اور جموں و کشمیر کو ڈیٹا سٹیورڈشپ یونٹوں اور چیف ڈیٹا افسران جیسے ادارہ جاتی میکانزم سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔ ڈائریکٹر جنرل اکنامکس اینڈ سٹیٹسٹکس جموں و کشمیر آشو گپتا نے اپنے استقبالیہ خطاب میں ورکشاپ کو سرکاری محکموں میں ایک مشترکہ شماریاتی زبان قائم کرنے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہم آہنگی کا مقصد محکمانہ ملکیت اور جوابدہی کو برقرار رکھتے ہوئے مشترکہ معیارات، تعریفات، درجہ بندیوں اور میٹا ڈیٹا کا قیام ہے۔ انہوں نے منتشر اور وقتی ڈیٹا اکٹھا کرنے سے ایک باقاعدہ، منظم اور معیاری تقسیم شدہ انتظامی ڈیٹا ایکو سسٹم کی طرف منتقل کرنے پر زور دیا۔ تکنیکی سیشنوں میں ایم او ایس پی آئی، حکومت دہلی، حکومت کرناٹک، دہلی ٹیکنالوجیکل یونیورسٹی، پاپولیشن کونسل اور دیگر پیشہ ورانہ اداروں کے ماہرین نے شرکت کی۔ ایک مخصوص بحث بھی کی گئی تاکہ انتظامی ڈیٹا سیٹس کی نشاندہی کی جا سکے جنہیں اے آئی کے لئے تیار کیا جا سکے جس سے بہتر تجزیات، اخراجات اور شواہد پر مبنی حکمرانی میں سہولت ہوگی۔ محکمانہ اقدام نے سرکاری فوائد اور خدمات کی ہدفی فراہمی کے لئے مربوط ڈیجیٹل فیملی رجسٹریوں کے استعمال کے عملی مشورے فراہم کئے۔ ورکشاپ جموں و کشمیر کے لوگوں کے لئے بہتر شواہد پر مبنی منصوبہ بندی، موثر پروگرام کی نگرانی اور بہتر حکمرانی کے نتائج کے لئے ایک قابل اعتماد، باہمی تعاون کے قابل اور مستقبل کے لئے تیار انتظامی ڈیٹا ایکو سسٹم کی تعمیر کے مشترکہ عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ جوائنٹ ڈائریکٹر (سینٹرل) (ڈی ای ایس جموں و کشمیر) نوشاد احمد نے اختتامی کلمات پیش کئے جبکہ ریجنل ڈائریکٹر (ایویلیوایشن اینڈ سٹیٹسٹکس) کشمیر شاہد احمد نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔

بقیہ 7

حد بندی، نقشہ سازی، لاجسٹکس، تربیت اور فیلڈ عملے کی تعیناتی شامل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ برف پوش علاقوں میں آبادی کے شمار کیلئے 17 سے 31 اگست 2026 تک منعقد کیے گئے خود شماری کے مرحلے میں جموں و کشمیر ستمبر 2026 کے شیڈول میں شامل تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں سب سے بہتر کارکردگی دکھانے والا علاقہ رہا اور یہاں خود شماری کی سب سے زیادہ درخواستیں موصول ہوئیں۔ خود شماری کے عمل نے شہریوں کو ڈیجیٹل مردم شماری میں براہ راست حصہ لینے کا موقع فراہم کیا۔ اس مرحلے کے دوران جموں و کشمیر میں مجموعی طور پر 9,672 خود شماری درخواستیں موصول ہوئیں۔ پلوامہ میں 3,204، کشتواڑ میں 2,231، ڈوڈہ میں 1,169، رام بن میں 629، پونچھ میں 569 اور کولگام میں 554 گھرانوں نے خود شماری مکمل کی۔ لداخ میں 527 گھرانوں نے خود شماری میں حصہ لیا، جن میں کرگل کے 301 اور لیہ کے 226 گھرانے شامل ہیں۔ اس طرح دونوں مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں فیلڈ مرحلے سے قبل مجموعی طور پر 10,199 گھرانوں نے خود شماری کے ذریعے مردم شماری کے عمل میں حصہ لیا۔ امیت شرما نے عوام کی جانب سے ملنے والے بھرپور تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ڈیجیٹل مردم شماری کے عمل پر عوام کے بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے اور آبادی کے شمار کی کامیاب تکمیل کیلئے مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے تمام شہریوں سے اپیل کی کہ وہ شمار کنندگان اور سپروائزرز کے ساتھ بھی اسی طرح تعاون کریں اور اپنے گھرانوں اور اہل خانہ کے افراد کا درست اندراج یقینی بنائیں۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پریم سنگھ اور ڈپٹی کمشنر دفتر ادھم پور کے ڈسٹرکٹ اکنامکس اینڈ ایویلیوایشن آفیسر درشن کمار کے علاوہ ڈائریکٹوریٹ آف سنسس آپریشنز کے ڈپٹی چیف پرنسپل مردم شماری افسر منیت سنگھ لوبیا، اسسٹنٹ چیف پرنسپل مردم شماری افسران طلیر سنگھ اور نصرت کور اور ضلع ادھم پور کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر اجیت راج نے بھی پی سی او کے ہمراہ دورہ کیا۔ جموں و کشمیر کے برف پوش علاقوں میں آبادی کے شمار کے تحت 16 اضلاع اور 95 چارج شامل ہیں، جہاں اندازاً 4,146 مردم شماری بلاکس تشکیل دیے گئے ہیں۔ ان اضلاع میں پونچھ، کٹھوعہ، ڈوڈہ، رام بن، کشتواڑ، ادھم پور، ریاسی، کپواڑہ، بڈگام، بارہمولہ، باندی پورہ، گاندربل، پلوامہ، شوپیاں، اننت ناگ اور کولگام شامل ہیں۔ لداخ میں پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے کی ستمبر کے دوران مردم شماری کی جا رہی ہے، جہاں اندازاً 637 مردم شماری بلاکس قائم کیے گئے ہیں۔ اس طرح لداخ مردم شماری 2027 کے دوسرے مرحلے کے دوران مکمل طور پر شمار کیا جانے والا پہلا مرکز کے زیر انتظام علاقہ بن گیا ہے۔ ستمبر کے اس مرحلے میں بے گھر آبادی کی مردم شماری بھی ایک اہم جزو ہوگی۔ ڈائریکٹوریٹ نے اس آبادی کی مناسب شناخت اور مردم شماری میں شمولیت یقینی بنانے کیلئے ضروری انتظامات کیے ہیں۔ اس کے علاوہ خصوصی چارجز کے تحت دفاعی تنصیبات، مرکزی مسلح پولیس فورسز کے مراکز اور دیگر محدود رسائی والے مقامات پر بھی متعلقہ حکام کے تعاون سے مردم شماری کی جائے گی۔ فیلڈ سطح پر آبادی کے شمار کی تکمیل کے بعد یکم سے 5 اکتوبر 2026 تک نظرثانی مرحلہ منعقد کیا جائے گا، جس میں مردم شماری کی کوریج کا جائزہ لینے کے ساتھ مقررہ مدت کے دوران ہونے والی اہل تبدیلیوں کو شامل کیا جائے گا۔ اس مرحلے سے فیلڈ تصدیق کی ایک اضافی سطح دستیاب ہوگی اور آبادی کے شمار کو زیادہ سے زیادہ مکمل اور درست بنانے میں مدد ملے گی۔ مردم شماری کے دوسرے مرحلے سے قبل ماسٹر ٹرینرز، فیلڈ ٹرینرز اور بعد ازاں شمار کنندگان اور سپروائزرز کیلئے مرحلہ وار تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا۔ تربیت میں مردم شماری کے تصورات، تعریفوں، فیلڈ طریقہ کار اور ڈیجیٹل ٹولز پر خصوصی توجہ دی گئی۔ نوڈل افسران اور ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹرز کو بھی فیلڈ تیاریوں، مردم شماری بلاکس کی حد بندی، مردم شماری کٹس کی تقسیم اور رہنما کتابچوں و دیگر ضروری مواد کی دستیابی کو یقینی بنانے کیلئے تعینات کیا گیا ہے۔

بقیہ 8

ہوگی۔ 33 کے وی بدام پورہ سلار۔ ہمولہ لائن کا شٹ ڈاؤن 5 ستمبر کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک رہے گا۔

اس دوران لار، ولیور، واتر، ریپورہ، ہمولہ، ڈیگر پورہ، تمیرہ، لارن اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ 33 کے وی بدام پورہ۔ کرہامہ ڈب فیڈر لائن بھی 5 ستمبر کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بند رہے گی، جس کے باعث ڈب، بٹ پورہ، ریچار اور ملحقہ علاقوں میں بجلی متاثر ہوگی۔ اسی طرح 33 کے وی السٹینگ۔ ناگ بل لائن کا شٹ ڈاؤن 5 ستمبر کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک رہے گا۔ اس دوران ظہامہ، نکوراہ، فتح پورہ، گنڈورہ، حل باغ، چندپٹ، سالورہ، شیر پتری اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ 33 کے وی گنڈورہ ٹیپ لائن کا شٹ ڈاؤن 2 اور 5 ستمبر کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک رہے گا، جس کے باعث فتح پورہ، گنڈورہ، حل باغ، شیر پتری، نکن اور ملحقہ علاقوں میں بجلی متاثر ہوگی۔ 33 کے وی لسی پورہ۔ رتنی پورہ لائن کا شٹ ڈاؤن 6 ستمبر کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک رہے گا۔ اس دوران تریہ پورہ، چترگام، اونیرہ، رتن، انگلارہ، شنگن، ترک واننگام، ناگ بل اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ 33 کے وی لسی پورہ۔ لنڈورہ لائن بھی 6 ستمبر کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بند رہے گی، جس کے باعث لنڈورہ، ہرمین، تق پورہ، ہائی لائن ہرمین اسپتال، مستری باغ، چکوڑہ، واچی، انگلار، قربسل موسن اور ملحقہ علاقوں میں بجلی متاثر ہوگی۔ 33 کے وی لسی پورہ۔ کریگام لائن کا شٹ ڈاؤن بھی 6 ستمبر کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک رہے گا۔ اس کے نتیجے میں ہکر پورہ، حوال، راج پورہ، رحمو، کریگام، گلشن آباد، اکھل، چرسی پورہ اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ مزید برآں، 33 کے وی جی آئی ایس تھیڈ۔ شالیمار لائن کا شٹ ڈاؤن 3 ستمبر کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک رہے گا، جس کے باعث دیوان کالونی، شالیمار، عرمل، نیل بل اور ملحقہ علاقوں میں بجلی متاثر ہوگی۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

جسپریت بمراہ کی واپسی، افغانستان کے خلاف ٹیم کا اعلان

ممبئی، یکم ستمبر (یو این آئی) ہندوستان نے افغانستان کے خلاف تین میچوں کی ٹی-۲۰ انٹرنیشنل سیریز کے لیے ۱۵ رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے، جس میں تیز گیند باز جسپریت بمراہ کی واپسی سے ٹیم کو مزید مضبوطی ملے گی۔ افغانستان کے خلاف تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے اپنے اہم تیز گیند باز جسپریت بمراہ کو واپس بلا لیا ہے، جس سے ایک مصروف بین الاقوامی سیزن سے قبل ہندوستانی گیند بازی اٹیک کو بڑی مضبوطی ملے گی۔ بائیں گھٹنے کی انجری کے باعث انگلینڈ کے خلاف تیسرے ون ڈے اور اس کے بعد سری لنکا میں ٹیسٹ سیریز سے باہر رہنے والے بمراہ کو ۱۵ رکنی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے، تاہم ان کی شمولیت بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسیلنس سے فٹنس کلیئرنس سے مشروط ہوگی۔ واشنگٹن سندر، ہرشت رانا اور نتیش کمار ریڈی کو بھی فٹنس کلیئرنس سے مشروط ٹیم میں منتخب کیا گیا ہے، جبکہ بمراہ کی واپسی نے مختصر ترین فارمیٹ میں ہندوستان کو ایک اہم اور تجربہ کار آپشن فراہم کیا ہے۔ شریس ایر ٹیم کی قیادت کریں گے، جبکہ زمبابوے کے خلاف حالیہ ٹی ٹوئنٹی سیریز سے آرام دیے جانے کے بعد سنجو سیمسن، ارشدیپ سنگھ اور اکشر پٹیل کی واپسی ہوئی ہے۔ انگلینڈ میں ہیمسٹرنگ انجری کے باعث دورۂ زمبابوے سے باہر رہنے والے ورون چکرورتی بھی اسکواڈ میں واپس آ گئے ہیں۔ البتہ سلیکٹرز نے آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا کو انجری سے بحالی کے عمل کے سبب ٹیم میں شامل نہیں کیا ہے۔ اسکواڈ میں نوعمر بلے باز ویبھو سوریہ ونشی کو ابھیشیک شرما، ایشان کشن اور تلک ورما کے ساتھ برقرار رکھا گیا ہے، جو ہندوستان کے تجربے اور ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کے بہترین امتزاج کو ظاہر کرتا ہے۔ زمبابوے کے دورے کا حصہ رہنے والے رنکو سنگھ، پربھ سمرن سنگھ، ہرش دوبے، سوریانش شیڈگے، اشوک شرما، پرنس یادو، میانک یادو اور یش ٹھاکر کو اسکواڈ سے باہر کر دیا گیا ہے۔ ہندوستان ۱۳، ۱۵ اور ۱۷ ستمبر کو دہلی میں افغانستان کا سامنا کرے گا۔ تمام تینوں میچز ہندوستان میں کھیلے جانے کے باوجود اس دو طرفہ سیریز کا باضابطہ میزبان افغانستان ہے۔ ہندوستانی اسکواڈ: شریس ایر (کپتان)، ابھیشیک شرما، ویبھو سوریہ ونشی، سنجو سیمسن، ایشان کشن، تلک ورما، شیوم دوبے، نتیش کمار ریڈی (فٹنس سے مشروط)، اکشر پٹیل، واشنگٹن سندر (فٹنس سے مشروط)، ورون چکرورتی، روی بشنوئی، جسپریت بمراہ (فٹنس سے مشروط)، ارشدیپ سنگھ، ہرشت رانا (فٹنس سے مشروط)۔ بائیں گھٹنے کی انجری کے باعث انگلینڈ کے خلاف تیسرے ون ڈے اور اس کے بعد سری لنکا میں ٹیسٹ سیریز سے باہر رہنے والے بمراہ کو ۱۵ رکنی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے، تاہم ان کی شمولیت بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسیلنس سے فٹنس کلیئرنس سے مشروط ہوگی۔ واشنگٹن سندر، ہرشت رانا اور نتیش کمار ریڈی کو بھی فٹنس کلیئرنس سے مشروط ٹیم میں منتخب کیا گیا ہے، جبکہ بمراہ کی واپسی نے مختصر ترین فارمیٹ میں ہندوستان کو ایک اہم اور تجربہ کار آپشن فراہم کیا ہے۔ شریس ایر ٹیم کی قیادت کریں گے، جبکہ زمبابوے کے خلاف حالیہ ٹی-۲۰ سیریز سے آرام دیے جانے کے بعد سنجو سیمسن، ارشدیپ سنگھ اور اکشر پٹیل کی واپسی ہوئی ہے۔ انگلینڈ میں ہیمسٹرنگ انجری کے باعث دورۂ زمبابوے سے باہر رہنے والے ورون چکرورتی بھی اسکواڈ میں واپس آ گئے ہیں۔

شاردل ٹھاکر سے کپتانی چھن گئی

ممبئی، یکم ستمبر (یو این آئی) تجربہ کار مڈل آرڈر بلے باز سدھیش لاڈ کو آئندہ رنجی ٹرافی سیزن کے لیے شاردل ٹھاکر کی جگہ ممبئی ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے، جبکہ سفید گیند کے کرکٹ فارمیٹس میں شریس ایر یا سوریہ کمار یادو دستیابی کے مطابق قیادت کریں گے۔ 34 سالہ لاڈ نے گزشتہ رنجی ٹرافی سیزن میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آٹھ میچوں میں 77.40 کی اوسط سے 774 رنز بنائے، جن میں پانچ سنچریاں اور ایک نصف سنچری شامل تھی۔ شاردل ٹھاکر کو ان کے ورک لوڈ کے انتظام کے پیش نظر کپتانی سے ہٹایا گیا ہے تاکہ انہیں ریڈ بال ٹیم کے اہم تیز گیند باز کے طور پر بہتر طور پر استعمال کیا جا سکے۔ ممبئی مسلسل دوسرے سیزن میں نئے کپتان کے ساتھ رنجی ٹرافی میں اترے گی۔

مکیش اور شامی کی شاندار گیند بازی

بنگلورو، یکم ستمبر (یو این آئی) مکیش کمار کے چار اور محمد شامی کے تین وکٹوں کی بدولت مشرقی زون نے دلیپ ٹرافی کے سیمی فائنل میں وسطی زون کو چھ وکٹوں سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ مکیش اور شامی کی شاندار بولنگ کے سامنے وسطی زون کی دوسری اننگز 158 رنز پر سمٹ گئی، جس کے بعد مشرقی زون کو جیت کے لیے 159 رنز کا ہدف ملا۔ مشرقی زون نے 39.3 اوور میں چھ وکٹوں کے نقصان پر 162 رنز بنا کر کامیابی حاصل کر لی۔ ویبھو سوریہ ونشی نے 40 رنز بنائے، جبکہ کپتان ایشان کشن نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کرتے ہوئے 41 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 39 رنز بنا کر ٹیم کو فتح دلائی۔ سوروپ کمار گھرائی نے 14 رنز بنائے اور محمد شامی آٹھ رنز پر ناٹ آؤٹ رہے۔ وسطی زون کی جانب سے ہرش دوبے نے چار وکٹیں لے کر مشرقی زون کو مشکلات میں ڈالا، تاہم ہدف زیادہ بڑا نہ ہونے کی وجہ سے مشرقی زون کامیابی حاصل کرنے میں کامیاب رہا۔

کوئینز پارک اوول میں براوو، پولارڈ اور نارائن کے نام پر اسٹینڈ

پورٹ آف اسپین، یکم ستمبر (ویب)۔ ترینیداد اور ٹوباگو کے جدید دور کے تین عظیم ترین کرکٹرز ڈوین براوو، کیرون پولارڈ اور سنیل نارائن کو ان کے شاندار کرکٹ کیریئر کے لیے خصوصی اعزاز دیا گیا ہے۔ تاریخی کوئنز پارک اوول کے ایک اسٹینڈ کا نام ان کے اعزاز میں براوو، پولارڈ اور نارائن اسٹینڈ رکھ دیا گیا ہے۔ نئے نام کے اسٹینڈ کی نقاب کشائی کوئنز پارک کرکٹ کلب (کیو پی سی سی) نے پیر کو ترینیداد اور ٹوباگو کے ۶۳ ویں یوم آزادی کے موقع پر کی گئی۔ پہلے اس اسٹینڈ کو مغربی پاس اسٹینڈ کے نام سے جانا جاتا تھا۔ یہ اعزاز بین الاقوامی اور فرنچائز کرکٹ میں تینوں کھلاڑیوں کے تعاون کے ساتھ ساتھ ٹی ۲۰ کرکٹ کی عالمی ترقی میں ان کے کردار کے لیے وقف ہے۔ تینوں کھلاڑی ترینیداد اور ٹوباگو کرکٹ کی شناخت اور دنیا بھر میں کیریبین ٹی ۲۰ کرکٹ کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ میں نمایاں چہرے رہے ہیں۔ کوئنز پارک اوول اب ترینیداد اور ٹوباگو کی بہت سی مشہور شخصیات سے جڑا ہوا ہے۔ اس اسٹیڈیم میں برائن لارا پویلین، ہیریک مرے پلیئرز گیلری، جیفری اسٹولمیئر اسٹینڈ، لیری کانسٹینٹین اسٹینڈ، گیری گومز میڈیا سینٹر اور سیرل ایف ڈوپری اسٹینڈ بھی ہیں۔ کیرون پولارڈ ٹی ۲۰ کرکٹ میں سب سے زیادہ مقابلے کھیلنے والے کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے ۷۰۰ سے زیادہ ٹی ۲۰ میچ کھیلے ہیں اور ان کے نام ۱۳،۰۰۰ سے زیادہ رنز اور ۳۳۰ سے زیادہ وکٹیں ہیں۔ ڈوین براوو ٹی ۲۰ کرکٹ کے کامیاب ترین آل راؤنڈرز میں سے ایک رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے کیریئر میں ۶۳۱ ٹی ۲۰ آئی وکٹیں حاصل کیں، جو ان کی ریٹائرمنٹ کے وقت مردوں کی ٹی ۲۰ آئی کرکٹ میں سب سے زیادہ تھیں۔ ان کے نام قریب ۷۰۰۰ رن بھی ہیں۔ سنیل نارائن حال ہی میں ٹی ۲۰ کرکٹ میں ۶۵۰ وکٹیں مکمل کرنے والے تاریخ کے دوسرے گیند باز بن گئے۔ وہ کیریبین پریمیئر لیگ کی تاریخ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے بھی ہیں۔ تینوں کھلاڑیوں نے متعدد خطاب جیتے ہیں اور انڈین پریمیئر لیگ، کیریبین پریمیئر لیگ اور دنیا کی دیگر بڑی ٹی ۲۰ لیگوں میں خود کو ممتاز کیا ہے۔ تینوں مایہ ناز کھلاڑی اس وقت ترینباگو نائٹ رائیڈرز کی ۲۰۲۶ کیریبین پریمیئر لیگ ٹیم کے حصے کے طور پر ترینیداد اور ٹوباگو میں ہیں۔ جبکہ پولارڈ اور نارائن ٹیم کے لیے میدان میں کھیل رہے ہیں، براوو ٹیم کے کوچنگ عملے سے وابستہ ہیں۔ کوئنز پارک کرکٹ کلب نے کہا کہ اسٹینڈ کا نام رکھنا نہ صرف کھلاڑیوں کے اعداد و شمار اور اعزازات کو خراج تحسین ہے بلکہ ترینیداد اور ٹوباگو سے عالمی کرکٹ کے اعلیٰ درجے تک ان کے سفر اور کرکٹرز کی نئی نسل کو دی گئی تحریک کو بھی خراج تحسین ہے۔

شیوران اور وشیش کا ریکارڈ

حیدرآباد، یکم ستمبر (یو این آئی) تلنگانہ گولکنڈہ ماسٹرز کے افتتاحی راؤنڈ میں گڑگاؤں کے وکرم شیوران اور 19 سالہ مقامی گولفر وشیش شرما نے کورس ریکارڈ 60 اسکور کرتے ہوئے 10 انڈر پار کے ساتھ مشترکہ برتری حاصل کرلی۔ دونوں گولفر نوئیڈا کے امر دیپ ملک سے ایک اسٹروک آگے رہے، جنہوں نے 9 انڈر 61 اسکور کیا۔ جاپان کے کوجی واشیکا 7 انڈر 63 کے ساتھ چوتھے مقام پر رہے۔ 31 سالہ شیوران نے اپنے کیریئر کا سب سے کم اسکور کرتے ہوئے 11 برڈیز اور ایک بوگی کی مدد سے 60 اسکور کیا۔ وشیش شرما نے بھی ایک ایگل، نو برڈیز اور ایک بوگی کے ساتھ 60 کا اسکور بنا کر اپنے ہوم کورس پر شاندار کارکردگی دکھائی۔ سری لنکا کے این تھنگاراجا اور دہلی کے ہنی بیسویا 6 انڈر 64 کے ساتھ مشترکہ پانچویں مقام پر ہیں۔ دفاعی چیمپئن بنگلہ دیش کے جمال حسین کا آغاز مایوس کن رہا اور وہ 2 اوور 72 کے ساتھ مشترکہ 72ویں نمبر پر رہے۔ تلنگانہ گولکنڈہ ماسٹرز کی انعامی رقم ایک کروڑ روپے ہے اور یہ ای پی ورلڈ پی جی ٹی آئی سیزن کا حصہ ہے۔

دیپتی شرما کا ریکارڈ ساز کارنامہ

نئی دہلی، یکم ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی آل راؤنڈر دیپتی شرما نے ویمنز ایشیا کپ 2026 میں تھائی لینڈ کے خلاف شاندار کارکردگی کے دوران ویمنز ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ کی سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی بولر بننے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ دیپتی نے 1.1 اوور میں بغیر کوئی رن دیے تین وکٹیں حاصل کیں اور اپنے کیریئر کی وکٹوں کی تعداد 171 تک پہنچا دی۔ یہ ان کا 150واں ٹی 20 انٹرنیشنل میچ بھی تھا۔ ان کی عمدہ بولنگ کی بدولت ہندوستان نے تھائی لینڈ کو 94 رنز سے شکست دی۔ ہندوستان نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 159 رنز بنائے، جس میں شفالی ورما نے 64 رنز کی اننگز کھیلی، جبکہ تھائی لینڈ کی ٹیم 65 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ دیپتی شرما نے اپنے ریکارڈ پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے پسندیدہ کھیل کو کھیلنے کا موقع ملنے پر خود کو خوش نصیب سمجھتی ہیں اور آئندہ بھی ملک کے لیے میچ اور ٹرافیاں جیتنے کے لیے پوری لگن سے کھیلتی رہیں گی۔

انتی ہڈا پہلے راؤنڈ میں باہر

شین ژین، یکم ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کی نوجوان بیڈمنٹن کھلاڑی انتی ہڈا چائنا ماسٹرز ۲۰۲۶ کے خواتین سنگلز کے پہلے راؤنڈ میں جنوبی کوریا کی عالمی نمبر ۱۲ کم گا یون سے شکست کے بعد ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئیں۔ عالمی درجہ بندی میں ۴۵ ویں نمبر کی ۱۸ سالہ انتی کو شین ژین میں ۴۷ منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں ۱۰-۲۱، ۱۸-۲۱ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ کم گا یون نے پہلا گیم با آسانی جیت لیا، جبکہ دوسرے گیم میں انتی نے شاندار مزاحمت کرتے ہوئے ایک موقع پر ۱۵-۱۳ کی برتری حاصل کی اور پھر ۱۸-۱۸ سے مقابلہ برابر کر دیا، تاہم کوریائی کھلاڑی نے آخری تین پوائنٹس حاصل کر کے میچ اپنے نام کر لیا۔ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان یہ پہلا مقابلہ تھا۔ انتی گزشتہ ماہ نئی دہلی میں عالمی چیمپئن شپ میں اپنے ڈیبیو کے دوران دوسرے راؤنڈ تک پہنچی تھیں۔ مردوں کے ڈبلز میں ایم آر ارجن اور ہری ہرن امسا کاروتن اپنے ابتدائی مقابلے کے دوران ریٹائر ہو گئے۔ بدھ کو لکشیا سین، کدامبی سری کانت، تنوی شرما، دیویکا سہاگ اور ستوک سائی راج رنکی ریڈی۔ چراغ شیٹی سمیت دیگر ہندوستانی کھلاڑی ٹورنامنٹ میں میدان میں اتریں گے۔

سانگوان اور ڈوسیجا کی نصف سنچریاں

بنگلورو، یکم ستمبر (یو این آئی) سنت سانگوان (۷۶) اور آیوش ڈوسیجا (۵۴) کی نصف سنچریوں کی بدولت نارتھ زون نے دلیپ ٹرافی سیمی فائنل میں ساؤتھ زون کے خلاف اپنی دوسری اننگز میں سات وکٹوں پر ۲۵۶ رنز بنا لیے اور اسے مجموعی طور پر ۱۳۹ رنز کی برتری حاصل ہو گئی۔ ساؤتھ زون نے اپنی پہلی اننگز میں ۲۱۲ رنز بنائے تھے اور اسے پہلی اننگز میں ۱۷ رنز کی برتری حاصل ہوئی تھی، جبکہ نارتھ زون پہلی اننگز میں ۱۹۵ رنز بنا سکا تھا۔ تلک ورما ۱۱۶ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ دوسری اننگز میں سانگوان اور ڈوسیجا نے دوسرے وکٹ کے لیے ۱۰۳ رنز کی شراکت قائم کی۔ تاہم بعد میں نارتھ زون کی اننگز لڑکھڑا گئی اور ۲۰۹ رنز تک اس کے سات وکٹ گر گئے۔ نشانت سندھو ۳۰ اور انشول کمبوج ۱۹ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ ساؤتھ زون کی جانب سے ایم ڈی ندھیش، کاویری سائی تیجا اور شریاس گوپال نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔

ٹیسٹ سیریز سے قبل انڈیا اے کا نیوزی لینڈ کا دورہ، تین چار روزہ میچ کھیلے گی

نئی دہلی، یکم ستمبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کرکٹ نے تصدیق کی ہے کہ انڈیا اے اکتوبر میں نیوزی لینڈ کا دورہ کرے گی اور نیوزی لینڈ اے کے خلاف تین چار روزہ میچ کھیلے گی۔ یہ میچ سینئر ہندوستانی ٹیم کی ٹیسٹ سیریز کی تیاریوں کے سلسلے میں اہم ہوں گے۔ ہندوستانی ٹیم اکتوبر کے آخر سے دسمبر کے آغاز تک نیوزی لینڈ کے کثیر فارمیٹ دورے پر ہوگی۔ دونوں سینئر ٹیموں کے درمیان پانچ ٹی-۲۰، پانچ ون ڈے اور دو ٹیسٹ میچ کھیلے جائیں گے، جبکہ انڈیا اے اور نیوزی لینڈ اے کے درمیان تین چار روزہ میچ ہوں گے۔ انڈیا اے کے تینوں میچ کرائسٹ چرچ میں کھیلے جائیں گے اور پہلا مقابلہ ۲۳ اکتوبر سے شروع ہوگا۔ نیوزی لینڈ کرکٹ نے دیگر دو میچوں کی حتمی تاریخوں کا ابھی اعلان نہیں کیا ہے۔ سینئر ہندوستانی ٹیم اپنے دورے کا آغاز ۲۲ اکتوبر کو پہلے ٹی-۲۰ سے کرے گی۔ پانچ میچوں کی ون ڈے سیریز چار سے ۱۵ نومبر تک ہوگی، جبکہ دو ٹیسٹ میچ ۱۹ سے ۲۳ نومبر تک ویلنگٹن اور ۲۷ نومبر سے یکم دسمبر تک کرائسٹ چرچ میں کھیلے جائیں گے۔ انڈیا اے کے لیے یہ چار روزہ مقابلے کھلاڑیوں کو سرخ گیند کرکٹ میں اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور مستقبل میں قومی ٹیم کے انتخاب کے لیے مضبوط دعویٰ پیش کرنے کا اہم موقع فراہم کریں گے۔

آسٹریلیا نے ون ڈے سیریز کے لیے ٹیموں کا اعلان کر دیا

سڈنی، یکم ستمبر (یو این آئی) آسٹریلیا نے اس ماہ زمبابوے اور جنوبی افریقہ کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے ۱۷ رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے، جس میں کئی اہم اور تجربہ کار کھلاڑیوں کی واپسی ہوئی ہے۔ آسٹریلوی ٹیم ۱۵ ستمبر سے زمبابوے کے خلاف تین ون ڈے میچ کھیلے گی، جبکہ ۲۴ ستمبر سے جنوبی افریقہ کے خلاف بھی تین میچوں کی سیریز ہوگی۔ یہ مقابلے اگلے سال جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا کی مشترکہ میزبانی میں ہونے والے آئی سی سی مردوں کے کرکٹ ورلڈ کپ کی تیاریوں کے لیے اہم قرار دیے جا رہے ہیں۔ کپتان مچل مارش اور اوپنر ٹریوس ہیڈ کی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے، جبکہ پیٹ کمنز اور مچل اسٹارک کو جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان اکتوبر میں تین ٹیسٹ میچوں کی آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سیریز بھی کھیلی جانی ہے۔ مارنس لبوشین کو خراب فارم کے باعث ٹیم سے باہر کر دیا گیا ہے، جبکہ نوجوان جوش ڈیس اور اولیور پیک اپنی جگہ برقرار رکھنے میں کامیاب رہے ہیں۔ چیف سلیکٹر جارج بیلی نے کہا کہ چھ میچوں کی یہ سیریز اگلے سال ہونے والے ورلڈ کپ کی اہم تیاری ہے اور تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ نوجوانوں کو بھی خود کو ثابت کرنے کا موقع ملے گا۔ آسٹریلوی ون ڈے ٹیم: مچل مارش، پیٹ کمنز (صرف جنوبی افریقہ سیریز)، زیویئر بارٹلیٹ، ایلکس کیری، کوپر کونولی، جوش ڈیس، ناتھن ایلس، کیمرون گرین، جوش ہیزل ووڈ، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلس، اسپنسر جانسن، اولیور پیک، تنویر سنگھا، بلی اسٹین لیک، مچل اسٹارک (صرف جنوبی افریقہ سیریز) اور ایڈم زمپا۔ آسٹریلوی ٹیم ۱۵ ستمبر سے زمبابوے کے خلاف تین ون ڈے میچ کھیلے گی، جبکہ ۲۴ ستمبر سے جنوبی افریقہ کے خلاف بھی تین میچوں کی سیریز ہوگی۔ یہ مقابلے اگلے سال جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا کی مشترکہ میزبانی میں ہونے والے آئی سی سی مردوں کے کرکٹ ورلڈ کپ کی تیاریوں کے لیے اہم قرار دیے جا رہے ہیں۔ کپتان مچل مارش اور اوپنر ٹریوس ہیڈ کی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے، جبکہ پیٹ کمنز اور مچل اسٹارک کو جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان اکتوبر میں تین ٹیسٹ میچوں کی آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سیریز بھی کھیلی جانی ہے۔ مارنس لبوشین کو خراب فارم کے باعث ٹیم سے باہر کر دیا گیا ہے، جبکہ نوجوان جوش ڈیس اور اولیور پیک اپنی جگہ برقرار رکھنے میں کامیاب رہے ہیں۔

Khyber Medical Institute
A Super Specialty Hospital
Khayam Chowk Nowpora Srinagar-Kashmir
E-Mail: khybermedical@gmail.com
NABH ACCREDIATED

Dr. Anzeen N.Kanth
MD Pediatrics (GMC) Srinagar | IAP Fellowship in Pediatric Neurology | Consultant Pediatric Neurologist

EXPERTISE AREAS
- Pediatric Neurology, OPD, IPD, & Emergency Care
- Neuro Development Neuro Development Diorders: Learning disorders; ADHD; Autism Spectrum Disorders (ASD); Communication disorders
- Neuromascular disorders & motor disabilities
- Childhood epilepsies
- Childhood headaches
- Cerebral palsy
- Peediatric Electrophysiology: EEG & advanced modalities; EMG; Nerve Conduction Studies; VEP; BERA

Available on Monday, Wednesday and Saturday
Timing: 01:30 PM to 04:30 PM

Dr. Mujahid Saleem
Joint Replacement Surgeon
ARTHRITIS & JOINT REPLACEMENT SPECIALIST
Available for OPD and Surgeries on
4th & 5th Sep-2026 (Friday & Saturday)

For further information contact:
0194-2455130, 2455119, 2485119

یو ایس اوپن میں واپسی کرتے ہوئے الکاراز نے سفیولین کو آسانی سے ہرایا

نیویارک، یکم ستمبر (یو این آئی) اے ٹی پی رینکنگ میں تیسرے نمبر کے کھلاڑی کارلوس الکاراز نے کلائی کی چوٹ کی وجہ سے چار مہینے کے وقفے کے بعد سنگلز میں واپسی کرتے ہوئے نیویارک میں پیر کی دوپہر رومن سفیولین کو ۶-۴، ۶-۴، ۶-۳ سے ہرا دیا۔ الکاراز، جنہوں نے گزشتہ ہفتے یو ایس اوپن مکسڈ ڈبلز میں سرینا ولیمز کے ساتھ مکمل کمپیٹیٹو واپسی کی تھی، نے اپنے ٹائٹل دفاع کا آغاز شاندار انداز میں کیا۔ الکاراز نے کہا کہ «میرے لیے گزشتہ پانچ مہینے بہت مشکل رہے ہیں، اس لیے آرتھر ایش میں قدم رکھنا اور پھر سے مقابلہ کرنا... جیسا کہ میں نے ٹورنامنٹ سے پہلے کہا تھا، واپسی کے لیے یو ایس اوپن اور نیویارک سے بہتر ٹورنامنٹ کوئی اور نہیں ہو سکتا تھا۔ یہ میرے لیے دل میں ایک خاص جگہ اور خاص ٹورنامنٹ ہے۔» انہوں نے کہا کہ «میں نے جتنا ہو سکے اتنا لطف اندوز ہونے کی کوشش کی۔ مجھے اس کی کمی محسوس ہو رہی تھی۔ مجھے بھیڑ اور انرجی کی کمی محسوس ہو رہی تھی۔ مجھے مقابلے کی کمی محسوس ہو رہی تھی۔ مجھے سب کچھ یاد آ رہا تھا، اس لیے میں بہت خوش ہوں کہ میں پھر سے مقابلہ کر پایا۔» الکاراز نے اپنے داہنے ہاتھ پر سفید پٹی باندھ کر کھیلا اور آرتھر ایش اسٹیڈیم میں پہلے دور کے میچ میں آہستہ آہستہ ردھم پکڑی۔ شاید شروعاتی دور میں انہوں نے اپنی سروس اور فورہینڈ پر تھوڑا ضبط برتا۔ لیکن جلد ہی انہوں نے ۹۵ میل فی گھنٹہ کی رفتار والے فورہینڈ ونر سے ساتویں گیم میں بریک حاصل کر کے تماشائیوں کا دل جیت لیا۔ دو گھنٹے ۲۲ منٹ تک جاری رہنے والی اس جیت کے دوران انہیں جسمانی طور پر کوئی پریشانی نہیں ہوئی۔ الکاراز نے اپنی کلائی کے بارے میں پوچھے جانے پر کہا، «سچ کہوں تو میچ کو لے کر مجھے کچھ شبہات تھے۔ میں سوچ رہا تھا کہ کیا میں بیسٹ آف فائیو (میچ) میں ٹک پاؤں گا؟ کیا میں چار یا پانچ سیٹ تک کھیل پاؤں گا؟ مجھے معلوم نہیں تھا۔ اس لیے مجھے تھوڑا شک تھا، لیکن میں نے سب کچھ بھول کر ان چیزوں پر توجہ مرکوز کرنے کی کوشش کی جو مجھے کرنی تھیں اور جن میں میں نے سدھار کرنے کی کوشش کی تھی۔ میں سوچ رہا تھا، دیکھتے ہیں میچ میں کیا ہوتا ہے۔ میں بس خوش ہوں کہ میں نے اسٹریٹ سیٹوں میں جیت حاصل کی۔ ایک اور جیت ملی اور جسمانی طور پر بھی میں نے بہت اچھا کھیلا۔» الکاراز یو ایس اوپن کا خطاب بچانے والے پہلے کھلاڑی بننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان سے پہلے راجر فیڈرر نے ۲۰۰۴ سے ۲۰۰۸ کے درمیان مسلسل پانچ بار یہ خطاب جیتا تھا۔ اسپین کے اس کھلاڑی نے نیویارک میں دو بار چیمپئن شپ جیتی ہے۔ ۲۰۲۵ کی جیت سے پہلے انہوں نے ۲۰۲۲ میں اپنا پہلا بڑا خطاب وہاں جیتا تھا۔ اس جیت کے ساتھ، الکاراز کا ۲۰۲۶ میں میجر ٹورنامنٹس میں ریکارڈ ۸-۰ ہو گیا ہے، انہوں نے جنوری میں آسٹریلین اوپن جیت کر کیریئر گرینڈ سلیم مکمل کیا تھا۔ ۲۳ سالہ الکاراز دوسرے راؤنڈ میں جاپانی قاریا کا سامنا کریں گے، جنہوں نے اتوار کو گھریلو کھلاڑی جینسن بروکسبی کو ہرایا تھا۔

ایتھلیٹس کی تیاریوں کو اسمارٹ ٹریک ٹیکنالوجی کا سہارا

نئی دہلی، یکم ستمبر (یو این آئی) ایشیائی کھیل ۲۰۲۶ کے پیش نظر ہندوستانی ایتھلیٹس اپنی تیاریوں کو حتمی شکل دینے میں مصروف ہیں اور درمیانی و طویل فاصلے کے رنرز بنگلورو میں اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (سائی) کے نیشنل سینٹر آف ایکسی لینس میں جدید "اسمارٹ ٹریک ٹیکنالوجی" سے استفادہ کر رہے ہیں۔ سائی مرکز میں جاری قومی کوچنگ کیمپ ۸ ستمبر تک جاری رہے گا، جس میں ٹارگٹ اولمپک پوڈیم اسکیم (ٹوپس) کے تحت آٹھ ایتھلیٹس شامل ہیں۔ یہ تمام کھلاڑی ایچی-ناگویا میں ۱۹ ستمبر سے ۴ اکتوبر تک ہونے والے ایشیائی کھیلوں کے لیے ہندوستان کے ۳۷ رکنی ایتھلیٹکس دستے کا حصہ ہیں۔ بنگلورو کے اسمارٹ ٹریک کی مدد سے کوچز کو ٹریننگ کے دوران ایتھلیٹس کی کارکردگی کا حقیقی وقت میں ڈیٹا حاصل ہوتا ہے۔ اس نظام کے ذریعے رفتار، مختلف مقامات کے اسپلٹ ٹائم، مجموعی وقت، قدموں کی لمبائی اور قدموں کی رفتار جیسی معلومات فوری طور پر دستیاب ہو جاتی ہیں، جس سے ٹریننگ کو مزید مؤثر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ سائی این سی او ای بنگلورو کے ایتھلیٹکس کوچ ستیش کمار کے مطابق یہ ٹیکنالوجی ہندوستان میں اپنی نوعیت کی منفرد سہولت ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ الیکٹرانک ٹائمنگ سے حاصل ہونے والا درست ڈیٹا کھلاڑیوں اور کوچز کو اپنی کارکردگی کا بہتر تجزیہ کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

واٹر اسپورٹس فیسٹیول کا انعقاد

سری نگر، یکم ستمبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک (ادوکہ) جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل سری نگر میں واٹر اسپورٹس فیسٹیول کا انعقاد کرنے جا رہی ہے، جس سے جموں و کشمیر میں آبی کھیلوں کو فروغ دینے اور نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک نیا پلیٹ فارم فراہم کرنے کی راہ ہموار ہوگی۔ مجوزہ فیسٹیول میں آبی کھیلوں کے متعدد دلچسپ مقابلے شامل ہوں گے، جن میں روئنگ، ڈریگن بوٹ، کینوئنگ، کیکنگ، شکارا ریس، واٹر اسکیئنگ اور واٹر پولو شامل ہیں۔ فیسٹیول کا مقصد یونین ٹیریٹری میں واٹر اسپورٹس کو فروغ دینا اور نوجوان کھلاڑیوں کو مسابقتی ماحول میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ فیسٹیول کے ذریعے باصلاحیت اور ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کی بھی نشاندہی کی جائے گی، جنہیں مزید تربیت دے کر قومی اور بین الاقوامی سطح کے مقابلوں کے لیے تیار کیا جا سکے گا۔ جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے مطابق فیسٹیول کے انعقاد کا مقصد نوجوانوں کی آبی کھیلوں میں زیادہ سے زیادہ شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے کے ساتھ ساتھ جموں و کشمیر کے قدرتی آبی ذخائر میں جڑے کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد کی صلاحیت کو اجاگر کرنا بھی ہے۔ واٹر اسپورٹس فیسٹیول کو محض ایک مقابلے کے بجائے کھیلوں کی عمدگی، ایڈونچر اور ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کے جشن کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ فیسٹیول مستقبل کے چیمپئنز کے لیے ایک پلیٹ فارم ثابت ہونے کے ساتھ ساتھ جموں و کشمیر میں کھیلوں کے کلچر کو مزید مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ فیسٹیول کی تاریخ، مقام، شرکت کے رہنما اصول اور مکمل شیڈول سے متعلق مزید تفصیلات جلد جاری کی جائیں گی۔ فیسٹیول کے اعلان کے بعد سری نگر میں آبی کھیلوں کے شائقین اور نوجوان کھلاڑیوں میں جوش و خروش پیدا ہو گیا ہے، جبکہ توقع کی جا رہی ہے کہ یہ ایونٹ جموں و کشمیر کے ابھرتے ہوئے واٹر اسپورٹس ٹیلنٹ کو قومی سطح پر اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

جمناسٹکس اکیڈمی میں ابتدائی تربیت کے لیے رجسٹریشن شروع

سری نگر، یکم ستمبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: بے بیڈ کے جمناسٹکس اکیڈمی نے ابتدائی سطح کے بچوں کے لیے رجسٹریشن کا عمل شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اکیڈمی کا مقصد بچوں کو ایک منظم کھیلوں کے ماحول میں جمناسٹکس کی تربیت فراہم کر کے ان میں جسمانی طاقت، لچک، توازن، اعتماد اور نظم و ضبط جیسی صلاحیتوں کو فروغ دینا ہے۔ اکیڈمی کی جانب سے والدین سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو جمناسٹکس کی تربیت کے لیے اس موقع سے فائدہ اٹھانے دیں، تاکہ کم عمری سے ہی ان کی جسمانی اور کھیلوں سے متعلق صلاحیتوں کو نکھارا جا سکے۔ جمناسٹکس اکیڈمی میں تربیتی سرگرمیاں گندوان اسپورٹس کمپلیکس، راج باغ سری نگر میں منعقد ہوں گی۔ رجسٹریشن اور مزید معلومات کے لیے مسٹر دل باغ سنگھ سے 86060 90860 91+ پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ اکیڈمی کی جانب سے نوجوانوں کو پیغام دیا گیا ہے: "کم عمری سے آغاز کریں، درست تربیت حاصل کریں اور بڑے خواب دیکھیں۔"

فیڈرر کے شاندار کیریئر کا ایک اور بڑا اعزاز، ہال آف فیم میں شمولیت

نیویارک، یکم ستمبر (یو این آئی) راجر فیڈرر پیر کی رات یو ایس اوپن میں اپنی انٹرنیشنل ٹینس ہال آف فیم رنگ حاصل کرنے کے لیے واپس لوٹے۔ اس سے ٹھیک دو دن پہلے انہیں نیوپورٹ میں ہال آف فیم میں شامل کیا گیا تھا۔ اس سوئس عظیم کھلاڑی کو سابق امریکی کھلاڑی اور براڈکاسٹر میری کیریلو کے ساتھ شامل کیا گیا۔ یہ ان کے شاندار کیریئر میں ایک اور اعزاز تھا، جس میں انہوں نے ۲۰ میجر ٹرافیوں سمیت ۱۰۳ ٹور لیول خطابات جیتے ہیں۔ فیڈرر اے ٹی پی رینکنگ میں ۳۱۰ ہفتوں تک نمبر ایک رہے ہیں۔ انٹرنیشنل ٹینس ہال آف فیم کی کو-پریذیڈنٹ اور ۲۰۱۷ میں شامل ہوئیں کم کلائسٹرز نے آرتھر ایش اسٹیڈیم میں فیڈرر کو ان کی رنگ پیش کی۔ رنگ پہننے کے بعد، فیڈرر نے بھیڑ کو دکھانے کے لیے اپنا ہاتھ اوپر اٹھایا اور پھر ہوا میں مکا لہرایا، جس سے اسٹیڈیم تالیوں کی گڑگڑاہٹ سے گونج اٹھا۔ پانچ بار کے یو ایس اوپن چیمپئن فیڈرر نے کہا، «نیویارک واپس آ کر بہت اچھا لگ رہا ہے۔ یہ سفر، گزشتہ منگل کے روز عظیم کھلاڑیوں کے ساتھ یہاں کھیلنا اور نیویارک میں ہمیشہ میرا ساتھ دینے والے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرنے کا موقع ملنا - یہ سب بہت شاندار رہا ہے... انٹرنیشنل ٹینس ہال آف فیم میں شامل ہونے سے مجھے ان تمام شاندار لوگوں کو یاد کرنے کا موقع ملا جنہوں نے اس سفر میں میری مدد کی، اس کھیل کو یاد کرنے کا موقع ملا جس سے میں بہت محبت کرتا ہوں اور جس نے مجھے اتنا کچھ دیا ہے۔» گزشتہ ہفتے فیڈرر نے ہارڈ کورٹ میجر ٹورنامنٹ میں ایک ایگزیبیشن ایونٹ میں بھی حصہ لیا اور اے ٹی پی نمبر ایک کے دیگر اراکین کے ساتھ کورٹ شیئر کیا۔ انہوں نے اینڈی روڈک کے خلاف ایک سیٹ کھیلا اور پھر جان میکنرو کے ساتھ مل کر روڈک اور آندرے اگاسی کا سامنا کیا۔ پیر کی رات اپنی رنگ حاصل کرنے سے پہلے، ۲۰ بار کے میجر چیمپئن نے امریکی بین شیلٹن کو پہلے راؤنڈ میں ٹیلون گریکسپور کو ہراتے ہوئے دیکھا۔

جمناسٹکس اکیڈمی میں رجسٹریشن شروع

سری نگر، یکم ستمبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: بے بیڈ کے جمناسٹکس اکیڈمی نے ابتدائی سطح کے بچوں کے لیے رجسٹریشن کا عمل شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اکیڈمی کا مقصد بچوں کو ایک منظم کھیلوں کے ماحول میں جمناسٹکس کی تربیت فراہم کر کے ان میں جسمانی طاقت، لچک، توازن، اعتماد اور نظم و ضبط جیسی صلاحیتوں کو فروغ دینا ہے۔ اکیڈمی کی جانب سے والدین سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو جمناسٹکس کی تربیت کے لیے اس موقع سے فائدہ اٹھانے دیں، تاکہ کم عمری سے ہی ان کی جسمانی اور کھیلوں سے متعلق صلاحیتوں کو نکھارا جا سکے۔ جمناسٹکس اکیڈمی میں تربیتی سرگرمیاں گندوان اسپورٹس کمپلیکس، راج باغ سری نگر میں منعقد ہوں گی۔ رجسٹریشن اور مزید معلومات کے لیے مسٹر دل باغ سنگھ سے 86060 90860 91+ پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ اکیڈمی کی جانب سے نوجوانوں کو پیغام دیا گیا ہے: "کم عمری سے آغاز کریں، درست تربیت حاصل کریں اور بڑے خواب دیکھیں۔"

بین اسٹوکس کی بی بی ایل میں واپسی، ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز سے منسلک

نئی دہلی، یکم ستمبر (یو این آئی) گزشتہ سال دسمبر میں بین اسٹوکس ایڈیلیڈ اوول میں تھے اور اپنی ٹیسٹ ٹیم سے جارحانہ کھیل پیش کرنے کی تاکید کر رہے تھے۔ انگلینڈ ایشیز سیریز میں ۲-۰ سے پیچھے تھا اور ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے ان کے کپتان پر پوری دنیا کا بوجھ ہو۔ ٹھیک ایک سال بعد، اسٹوکس آسٹریلیا واپس آئیں گے، لیکن اس بار وہ ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کی جرسی میں بگ بیش لیگ (بی بی ایل) میں اپنی طویل عرصے سے متوقع واپسی کریں گے۔ وہ اپنے کیریئر کے ایسے موڑ پر — انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد — یہ قدم اٹھا رہے ہیں جب وہ کسی بھی دباؤ اور فکر کے بغیر کھیل رہے ہیں۔ گزشتہ سال دسمبر میں اسٹوکس ایڈیلیڈ اوول میں انگلینڈ کی ٹیسٹ ٹیم کے ساتھ موجود تھے، جہاں وہ اپنی ٹیم کو جارحانہ انداز میں کھیلنے کی ترغیب دے رہے تھے۔ اس وقت انگلینڈ ایشیز سیریز میں ۲-۰ سے پیچھے تھا اور ٹیم کی خراب کارکردگی کا دباؤ کپتان بین اسٹوکس پر بھی نمایاں طور پر محسوس کیا جا رہا تھا۔ اب تقریباً ایک سال بعد اسٹوکس ایک مختلف کردار اور نسبتاً کم دباؤ کے ماحول میں آسٹریلیا واپس آئیں گے۔ وہ ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کی جرسی میں بی بی ایل میں طویل عرصے سے متوقع واپسی کریں گے اور پورے سیزن کے لیے ٹیم سے منسلک ہوں گے۔ اسٹوکس کا بی بی ایل میں شمولیت کا فیصلہ ان کے کیریئر کے ایک اہم مرحلے پر سامنے آیا ہے۔ بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد وہ اب کھیل کے میدان میں زیادہ آزادی کے ساتھ اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کے لیے اسٹوکس کی شمولیت ایک اہم تقویت سمجھی جا رہی ہے، جبکہ ان کی آل راؤنڈ صلاحیت اور بڑے مقابلوں کا تجربہ بی بی ایل کے آئندہ سیزن میں ٹیم کے لیے خاصا مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781